EWING MEMORIAL LIBRARY
FORMAN CHRISTIAN COLLEGE LAHORE

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۴ع | نمبر ۱

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

تواریخ

تواریخ مذہب ۴ر
تواریخ روم ۸ر
تواریخ مصر ۸ر
تواریخ یونان ۸ر
مرقع روس ۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲ر
حیات پولوس ۴ر
حیات داؤد ۸ر
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اردو ۳ر

مفید حکایتیں

رامپال سنگھ رومن اردو ۸ر
تلاش حق اردو۔ رومن اردو ۲ و ۶ر

دولت لازوال اردو ۲، ۵، ۶ر
دولت لازوال رومن اردو ۸ر
عزت بیمثال اردو ۲، ۵، ۸ر
" رومن اردو ۸ر
حالات جاپان ۲ و ۸ر
شریف بیبیاں ۳ و ۶ر
چندر لیلا اسادھنی اردو ۲ و ۶ر گورمکھی ۲ر
سیر ہند ۵ر
وکیل کی سرگذشت رومن ۶ر
سورج پرکاش ۴ و ۶ر مجلد ۱۲ر

ہندو مذہب کی کتابیں

ستیارتھ پرکاش درپن اردو ۸ر
سمپر وائے ۶ و ۱۰ر
ویدوں کی تعلیم ۱۰ر

وشنو کے دس اوتار ۲ر
ویدک تصنیفات ۱ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی "
ویدوں کی ازلیت ۹ پائی
پرستش حیوانات ۳ پائی
تیر تھہ ۶ پائی
اہل ہنود کے تیوہار ۹ پائی

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اردو ۱ر
خدائے اسلام ۲ر
ینابیع القرآن ۳ر
الکفارہ ۰ر
بائبل یا قرآن ۱۰ر

مسیح ابن اللہ ۲ر
اثمار شیریں ۳ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۶ر
عقاید اسلامیہ ۱۰ر
ینابیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام ۲ر
دعوتِ اسلام ۶ پائی
گنجینہ اسلام رومن ۸ر
بے گناہ نبی ۳ پائی
فارقلیط ״
حضرت اسحٰق واسمٰعیل ״
حضرت محمد ״
انجیل شریف کی صحت ودرستی ״
اسمار الٰہی ״
خدا کے دس حکم ״
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں ״
مسیح یا محمد ״
نماز ״
سچا اسلام ״
قرآن ״
یسوع مسیح ״
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا ״
سورہ فاتحہ ״
ہمارا شافع کون ہے ״

خدا ہمارا باپ ۲ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی ״
انصاف کا دن ״
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ۱۰ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۵ر
اصلاح زراعت ۱ر
اصلاح اخلاق ۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر
شادی کی بابت خیالات ۱ر
صنعت و دستکاری ۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۶ پائی ۱ر
اُردو کی پہلی کتاب ۱ر
اُردو کی دوسری کتاب ۲ر و ۳ر
اردو کی تیسری ۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا ۱ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی ۳ر
گورمکھی قاعدہ ۳ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال وجواب ۶ پائی
״ ״ پنجابی اردو حروف ״
״ ״ رومن اردو ״
״ ״ گورمکھی ״

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر ۱ر
سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی ۱ر
سوالات لوقا کی انجیل پر ״ ۱ر
سوالات یوحنا کی انجیل پر ״ ۱ر

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسا عہ
حل مشکلات حصہ اول ۶ر
تحقیق بائبل ۴ر
طالبان حق ۶ر
تواریخ بائبل عہ
حیات مسیح ۱۲ر
مسیح کا نمونہ ۸ر
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۸ر
راہ زندگی ۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن ۸ر
صحت جسمی اُردو ۴ر
انجیل برنباس کے حالات کا رسالہ ۲ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۸ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ سوالات ۴ر

متفرق کتابیں

دائی گری رومن اردو عمر فارسی اُردو عمر
ہدایت تیمارداران رومن اردو صہ
ابن حور اردو ۸ر - رابنسن کروسو ۱۲ر
طلائی شمعدان ۴ر - مارکوپولو کا سفرنامہ ۸ر
روح سے معمور زندگی ۴ر
طریق دعا ۴ر
شعاع نور حصہ اول ودوم ۵ر
طیطس یا رفیق صلیب ۸ر

نور افشاں

لودیانہ جمعہ ۲ جنوری ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

۲۹ دسمبر کو لالہ لاجپت رائے صاحب نے کراچی میں کانگرس پنڈال میں لیکچر دیا اور جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے لئے اپیل کی اور فوراً پانچ ہزار روپیہ چندہ ہوگیا۔

آر۔ ایم۔ پنجاب کے سابق اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ لالہ ملا رام صاحب افسوس کہ ۲۲ دسمبر کو شہر جالندھر میں ۶۲ سال کی عمر میں فوت ہوگئے

خوشی کی خبر ہے کہ آئندہ جلسہ امپیریل کونسل میں جو ۸ جنوری کو دہلی میں ہوگا بنگال کے بابو سریندر ناتھ بینرجی قانون مطابع کی ترمیم کے لئے رزولیوشن پیش کرینگے۔

زمیندار پریس لاہور میں اب خود پریس کے لئے علیحدہ ڈکلئیریشن لکھوا لیا گیا ہے۔

لاہور میڈیکل کالج کے متصل ایک دس گیارہ سال کا لڑکا پتنگ کے پیچھے دوڑتا ہوا ایک ایسے گڑھے میں گر پڑا جس میں کسی وقت کے روی کاغذ جل رہے تھے اور تھوڑی سی دیر میں فوت ہوگیا

اس کے تیسرے دن لاہور میں اندرون موچی دروازہ ایک لڑکی اپنی شادی کے پاؤں میں سے کانٹا نکال رہی تھی کہ پاس کے چراغ سے اس کے کپڑوں میں آگ لگ گئی اور لڑکی جلکر مرگئی۔

ہز ہائینس سر آغا خاں نے آئندہ ماہ فروری میں سیاحت برہما کا ارادہ کیا ہے۔

آل انڈیا ٹمپرنس وفد کی ۲۶ دسمبر کو آنریبل سرود ھیکاری نے ہز اکسیلنسی وائسرائے سے گورنمنٹ ہوس میں ملاقات کروائی۔

پٹیالہ کے فارن سکرٹری سردار بھگوان سنگھ کی دھرم پتنی۔ سرداری کشن کور تین ہفتوں تک نمونیہ سے بیمار رہکر ۲۷ دسمبر کو پٹیالہ میں فوت ہوگئیں۔

کلکتہ ہائیکورٹ میں توہین عدالت کا مقدمہ۔ ہائیکورٹ کلکتہ میں جسٹس علی امام نے گپت چند سین کے دو بھتیجوں کو توہین عدالت کے جرم میں تین ہفتے اور ایک دن کی علی الترتیب سزا کا حکم سنایا! مگر ملزموں کے وکیل نے معافی نامہ پیش کیا۔ جس پر سزا کا حکم منسوخ کر دیاگیا۔

زنانہ میڈیکل میں سروس۔ لیڈی ڈفرن فنڈ کمیٹی نے ۴۴ لیڈی ڈاکٹروں کو زنانہ میڈیکل سروس کے لئے مقرر کیا جن میں سے صرف چار ہندوستانی ہیں۔ اور ان میں سے بعض دو ہندو ڈاکٹروں نے ملازمت سے انکار کیا ہے۔

ضمانت پر رہا۔ پنڈت دیوی رتن بہاولپور سے تار دیتے ہیں کہ بہاولپور کے مصیبت زدہ ہندو ضمانت پر رہا ہوگئے۔

ہر مسافر گاڑی میں فوجی پہرہ۔ جہانگیرہ ریلوے سٹیشن پر ڈاک گاڑی پر ڈاکوؤں کے حملے کے بعد ہی راٹ کوراولپنڈی و پشاور کے درمیان آنے جانے والی ہر مسافر گاڑی میں فوجی پہرہ لگایا جاتا ہے۔ جس میں ۶ سپاہی اور ایک حوالدار ہوتا ہے۔ اور ان کے پاس کارتوس اور بندوقیں بھری ہوتی ہیں۔

ریلوے ڈاکہ کے گورے مقتولوں کے وارثوں کی امداد۔ وائسریگل کونسل کے ممبر آنریبل مسٹر ایبٹ نے ایک امدادی فنڈ کھولا ہے۔ جس میں خود ایک ہزار روپیہ دیا ہے اس فنڈ سے اس یورپین ڈرائیور اور گارڈ کے وارثوں کو امداد دی جائے گی۔ جو حال میں جہانگیرہ ریلوے سٹیشن پر سرحدی ڈاکوؤں کے ہاتھ سے ہلاک ہوئے ہیں۔ کیا کوئی غریب فائرمین اور چوکیدار اس کے وارثوں کی مدد بھی ہوگا۔

مسز گاندھی کی رہائی۔ مسز گاندھی کی دھرم پتنی مع تین دیگر خاموش مقابلہ کرنے والی دیگر دیویوں کے جیل سے رہا ہو کر آ پہنچ گئیں۔ ہندوستانیوں نے نہایت جوش عقیدت سے استقبال کیا۔ اور ان کی گاڑیوں کو کھینچا۔ مسٹر گاندھی کا بھائی اور لڑکا ۱۸ دسمبر کو رہا ہوگئے تھے۔

تار برقی

۲۹ دسمبر لندن - سر ارنسٹ شیکلٹن نے اعلان کر دیا ہے کہ میں ۱۹۱۴ء میں انٹارکٹک براعظم کے پار ایک جہازی مہم بھیجونگا اس کا خرچ اس کے ایک دوست نے اٹھانیکا ذمہ لیا ہے۔ اس مہم کا نام امپیریل ٹرانس انٹارکٹک ایکسپیڈیشن ہوگا۔ یہ مہم جنوبی امریکہ کے ایک بندرگاہ سے شروع ہوگی اور قطب جنوبی کو عبور کر کے نیوزیلینڈ کی راہ سے واپس آئے گی۔

۲۹ دسمبر ایتھنز - ریئر ایڈمرل کرنی جو سینیئر برٹش آفیسر ہے یہ کہتا ہے کہ میں اور میرے ہمخدمت افسران نے اپنے آپ کو یونانی جہاز ران تصور کر رکھا ہے۔ اور اب ان کو برٹش نیول مشن کے ممبر کہنا نہیں چاہئے۔ بلکہ گریکو نیوی کے برٹش آفیسر کہنا چاہئے۔ یا مختصر طور پر اینگلو گریک آفیسرز کہنا بجا ہے۔ ریئر ایڈمرل کرنی یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم کو یونانی افسروں کی وردی پہننے اور اپنے آپ کو یونان کے فرزند سمجھنے کا فخر ہے۔

۲۹ دسمبر لندن - فرنگو چلین سنڈیکیٹ نے شائع کیا۔ ابتدائے ۱۹۱۴ء میں پیرس میں ۵ فیصدی پر ۵۵۵۶۲۰ پونڈ کا چینی ٹرسٹی بانڈز شائع کرنے کا خرچ کے طور پر انتظام کر لیا ہے۔

۲۹ دسمبر قسطنطنیہ - پورٹ نے اتحادی سفیروں کے نام جو تجاویز بھیجی ہیں ایک گشتی نامہ حال ہی میں ارسال کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ان جزائر میں جہاں اب اٹلی والے قابض ہیں اس موقعہ پر چونکہ یہ جزائر ترکی کو واپس کئے جائینگے اس عہدنامہ کے مطابق تبھی نہیں رکھی جاسکتی جو لاؤسنی میں ہوا تھا۔ اور نہ ہی پورٹ البانیہ کے جنوبی سرحدوں کی حد بندی کے سوال اور ان جزائر کو واپس دینے کے درمیان کسی قسم کا تعلق رکھنے کا خیال اپنے دل میں رکھتا ہے۔

وزیر اعظم آج اناٹولیا میں اصلاح کی بابت سوال سے متعلق جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ یورپین انسپکٹرس جنرل مقرر کئے جائینگے۔ تاکہ ان امور کا ملاحظہ کریں جن کے بے پورٹ انتظام کر نہیں سکتا۔ ایا سرکاری فیصلہ دول کے سفیروں کو نیم سرکاری طور پر دیگا۔

۲۹ - دسمبر لندن - ریوٹر کو معلوم ہوا ہے کہ سر ایڈورڈ گرے کے نوٹ کا جواب جو ٹرپل الائنس (اتحاد ثلاثہ) نے دیا ہے۔ وہ بوجہ تعطیلات کے تاہنوز پیش نہیں کیا گیا۔ لندن کے جرمن سفیر شہزادہ لچنوسکی کی واپسی پر اس جواب کو پیش کرینگے وقت اور متعلق کی بابت آج شام کو سفیروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔

۲۹ دسمبر پیٹرمارٹزبرگ - مسٹر گاندھی نے یہاں اپنی ایک تقریر میں کہا ہے کہ کمشن کا انتظام پہلے ہونا چاہئے۔ اس لئے وعدہ ۱۵ جنوری تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اگر فلاں مطالبے پورے نہیں کئے گئے تو میں ہندوستانیوں کو مخالفت میں برپا کرونگا۔ اور وہ مخالفت از سرنو شروع کر دینگے۔

۲۹ دسمبر مونٹریل - مونٹریل کے ہسپتالوں میں آب رسانی کی قلت سے سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ کیونکہ پانی گرم کرنے کے ذرائع سب مسدود ہو گئے ہیں۔ اور تمام عمل جراحی کا سلسلہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ کارخانوں کے بند ہو جانے کے سبب سے سیکڑوں آدمی بیکار ہیں۔

۲۹ دسمبر ٹوکیو - اموری اور ہکائیڈو میں ۱۸۶۹ء سے قحط بدتر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ فصل کی حالت معمول سے ہزارواں حصہ بھی نہیں ہے۔ اور سلسلہ ماہی گیری بھی بند ہو گیا ہے۔ والدین اپنی بیٹیوں کو فروخت کر رہے ہیں۔ اور ان کو باہر لے جانے کے لئے ٹوکیو میں گروہ کے گروہ لیجائے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ سب یوشیوارا میں پہنچا دئے جاویں۔ جاپانی سرکار نے ۶ لاکھ پونڈ ان کی امداد کے لئے وقف کر دئے ہیں۔

اکرم خاں صاحب سب انسپکٹر پولیس درجہ سوئم ضلع ہزارہ سے ضلع پشاور کو تبدیل کئے گئے۔

تحقیقاتی کمیٹی میں شاہی اور ہندوستانی قائمقام

ہندوستانیوں کا جو جلسہ لنڈن میں سر منچرجی بھاونگری کی صدارت سے ہوا۔ اس میں اس مطلب کا ریزولیوشن پاس کیا کہ گورنمنٹ برطانیہ پر زور ڈالا جائے کہ وہ جنوبی افریقہ کی تحقیقاتی کمیٹی میں ہندوستانیوں کا ایک قائمقام اور شاہی گورنمنٹ کا بھی ایک قائمقام مقرر کریں۔

چٹھی رسانوں کی ہڑتال گلاسگو میں۔ [illegible] چٹھی رسانوں نے ہڑتال کر دی۔ جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ تنخواہ میں ترقی مانگتے ہیں۔

کلکتہ میں ایام محرم امن وامان سے گذر گئے۔ صرف دو خفیف واقعے ہوئے۔ لیکن کوئی فساد نہیں ہوا۔

بمبئی میں محرم اس سال نہایت خاموشی سے گذرا۔ تعزئے بالکل نہیں اٹھے سڑکوں پر سناٹا رہا۔ البتہ مجلسیں زور شور سے ہوتی رہیں۔

بج بج میں دو تعزیوں کے آگے پیچھے چلنے پر جھگڑا ہو گیا جس میں بہت سے آدمی سخت زخمی ہوئے۔ پولیس نے جب مداخلت کر کے رفع شر کرنا چاہا تو فریقین نے مل کر پولیس پر حملہ کر دیا۔ ۵ کانسٹبل سخت زخمی ہوئے۔ فوراً مسلح پولیس بج بج بھیجی گئی۔ چنانچہ اب تک تحقیقات ہو رہی ہے۔

مدناپور میں شب عاشورہ محرم کے تعزیہ نکلنے پر کسی نے ایک بم پھینکا۔ گمان غالب ہے کہ یہ بم عبدالرحمن پولیس جاسوس پر پھینکا گیا تھا۔ جس نے مدناپور کے مقدمہ بم کا سراغ لگایا تھا۔ خوش قسمتی سے بم پھٹا نہیں اور فوراً پانی میں رکھدیا گیا۔ یہ بم اسی قسم کا ہے جو دہلی میں پھینکا گیا تھا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے لیکن اب تک نہ پتہ چلا اور نہ کوئی گرفتار ہوا۔

معلوم ہوا ہے کہ حسب ذیل اشخاص وائسرائے کی کونسل میں سرکاری ممبر مقرر ہونگے۔ مدراس ایل ایم ونچ۔ بنگال۔ مسٹر جے ووڈ۔ صوبجات متحدہ سٹڈ ولیو ایچ کاب۔ پنجاب مسٹر اے ایچ ڈیاک۔ برہما مسٹر یف ڈبلیو ایس

ایڈیٹوریل نوٹس

نیا سال مبارک ہو

شکر ہے اس خدائے ذوالمنن کا کہ جس نے ۱۹۱۳ء نور افشاں کا اس کے خریداران کا نصرت بسر کیا اور نہ صرف یہی بلکہ اپنی کلیسیا کو باامن و امان قائم رکھا اور ہر قسم کی روحانی اور جسمانی عروج دیکر اپنا جلال ظاہر کروایا۔ علیٰ ہذا ہم اس بات کا شکر بھی کرتے ہیں کہ اس شہنشاہ عالم خدا نے ہمارے شہنشاہ ملک معظم جارج پنجم کو مع خاندان صحیح و سلامت سریر سلطانی پر قائم رکھا اور شکر ہے اس بات کا کہ ہمارے ملک ہندوستان کو تمام آفات اور بلیات سماوی و ارضی سے محفوظ اور مامون رکھا ہے۔ اب ہماری دعا ہے کہ اس آئندہ سال میں ہم سبھوں کو اور زیادہ توفیق بخشے کہ ہم اس کی مرضی پر اور زیادہ چلیں۔ ہر کام میں اس کی امداد کے طالب رہیں۔ ہر وقت اس کی حضوری میں چلیں اپنے قول فعل اور خیال سے ہمیشہ اس کے نام کا جلال ظاہر کرتے رہیں۔ ہمارا بادشاہ اور اس کی رعایا سلامت رہے۔ بادشاہ اور رعایا میں نہایت نزدیکی اور خاص تعلقات پیدا ہوں اور دونوں میں نیک نیتی اور خیرخواہی اور محبت کا بڑھاؤ بڑھتا جائے ہر ایک دوسرے کو اپنے برابر پیار کرے۔ آمین

عالمگیر اور متحد دعا کا ہفتہ

(یہ ہفتہ امسال ۴ جنوری سے ۱۰ جنوری ۱۹۱۳ء)

تمہید۔ مضامین برائے دعا کے حسب ذیل ہیں۔

۴ جنوری ۱۹۱۳ء اتوار۔ وعظوں اور درسوں کے لئے متن

"تاکہ وہ سب ایک ہوں" (یوحنا ۱۷: ۲۱) ایک دل اور ایک رائے ہو کر کامل بنو (۱ قرنتی ۱: ۱۰) جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے" (اعمال ۱: ۸) تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو (مرقس ۱۶: ۱۵) دنیا کی بادشاہت ہمارے خداوند اور یسوع مسیح کی ہوگئی" (مکاشفہ ۱۱: ۱۵)

۵ جنوری ۱۹۱۳ء پیر۔ شکرگزاری اور خاکساری۔

شکر۔ یہ اس بات کا کہ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ اور اس کی بادشاہت کا آخر نہ ہوگا۔ کہ ہمارے سامنے انجیل کے لئے ابھی بھی دروازہ کھلا ہے۔ کہ لگاتار ایمانداروں کی تعداد بڑھ رہی ہے کہ مسیحیت دنیا میں سب سے زیادہ فیض رساں اخلاقی اور روحانی طاقت ہے۔

خاکساری جن امور پر بحث و مباحثہ کرنے سے سوسائٹی کے اخلاق پر اثر پڑتا ہے۔ ان میں غیر مسیحی روش کے عام ہونے کے سبب سے خداوند کے کام کے لئے وسائل اور کارندے بہم پہنچانے میں جو مسیحیت کو ناکامی رہی ہے۔ خداوند کے دن کو مقدس نہ رکھنے میں جو کسر رہی ہو اس کے سبب سے خاکساری

۶ جنوری ۱۹۱۳ء منگل۔ "عالمگیر کلیسیا ایک بدن جس کا سر مسیح ہے"

خاکساری اس وجہ سے کہ ہم میں اتحاد اور مل کر کام کرنے کی بابت کمی رہی

دعا۔ چونکہ کلیسیا مسیح کا ایک بدن ہے تو چاہئے کہ وہ روح میں بھی ایک ہو۔ اور دنیا میں ایک ہی بن کر کام کرے۔ چونکہ ہماری یگانگت کا بند ایک ہی خداوند ہے۔ اس نے مسیح پر ایمان لانا جو کہ مقدسوں کو عنایت ہوا ہے۔ وہ کامل اور پورا ہو تاکہ تمام کلیسیاؤں میں بائبل یعنی پرانا اور نیا عہد نامہ کی جانب رجوع ہو کیونکہ وہ خدا کا الہامی کلام ہے اور کہ کلام مقدس کی تعظیم کیجائے اور مقبول ہو اس کے انجیلی ایمان غیر اصلاح یافتہ کلیسیاؤں میں سے تمام غلطیاں اور توہمات کو نکال ڈالے۔ اور یہ کہ تمام مسیحی لوگ اپنا آپ اور اپنی تمام دولت خدا کی خدمت کے لئے مخصوص کر دینا اپنا فرض سمجھیں۔

کلام کی تلاوت افسی ۱: ۱۵ سے ۲۵ - ۳: ۱۰ سے ۱۱ - ۱ قرنتی ۲: ۱ سے ۵ - کلسی ۱: ۱۸ سے ۲۴ دوسرا یوحنا۔

۷ جنوری ۱۹۱۳ء بدھ۔ قوموں اور ان کے حکمرانوں کے لئے۔

شکر۔ افیون کی تجارت بند کرنے میں جو جد و جہد کی گئیں۔ اور کامیابی کے وسائل کے لئے جو اس میں مستعمل ہوئے۔ بد اخلاقی کے خطرات کے بارے میں کلیسیاؤں کی بیداری کے لئے

خاکساری بین الاقوامی حسد اور شبہات کے سبب سے

دعا۔ راست اور قائم رہنے والی عالمگیر صلح کے لئے۔ تاکہ تمام سلاطین پریذیڈنٹ۔ پارلیمنٹیں۔ واضعان قوانین بادشاہوں کے بادشاہ کی اعلیٰ مرضی اور حکومت کے ماتحت ہو کر حکمرانی اور سلطنت کریں تاکہ غیر مسیحی مجلسی حالت دور ہو جائے اور ہم ایک دوسرے کا بار اٹھا سکیں۔ یعنی کل ملازموں سپاہیوں ملاحوں [illegible] پوسٹ مینوں۔ ریلوے مینوں وغیرہ کے لئے۔

کلام کی تلاوت۔ ۱ تیمتھیس ۲: ۱ سے ۵ - ۱ پطرس ۲: ۱۳ سے ۱۷ - زبور ۷۲ و ۱۳۸

۸ جنوری ۱۹۱۳ء۔ مشنوں کی بابت۔

دعا۔ ان قوموں کے ساتھ جن میں مشنیں کام کر رہی ہیں مشنوں کے سلوک کی بابت مسیحی ذمہ واری کی بابت جس کے لئے تمام مشنری سوسائٹیوں پر برکت نازل ہونے کے لئے۔ خواہ وہ بشارتی ہوں خواہ طبی تعلیمی یا صنعتی ہوں۔ مشنری مہم میں خداوند یسوع مسیح کی انجیل کی منادی اور تعلیم کی طرف سب سے پہلی مراجعت کے لئے اس سادہ ایمان کے لئے جو روح القدس کی قدرت کے ذریعہ خدا کے چھٹکارے اور نجات کے کام میں ہے۔ اور جس کی دنیا کو نہایت ہی ضرورت ہے۔ اور جس کی اُمید رکھتی ہے۔ تاکہ غیر مسیحی ممالک میں جو کلیسیائیں ہیں۔ وہ مقدس کتابوں کی تعلیمات کی امانت دار رہیں۔ غیر مسیحی ممالک میں وہاں کی دیسی کلیسیاؤں کے پاسٹری اور بشارتی کاموں میں جو دیسی کارندوں کی کثرت ہے۔ اور نیز مغربی کلیسیاؤں کے مشنری کام میں عزیزی مددگاروں اور ہمیشہ رشتوں کے لئے۔ نیز اس لئے کہ ہندوستان میں جو اس مدد مشنٹ ہوئی ہے۔ اس کا انتظام اور ہدایت درست طور پر ہو۔ تاکہ چینی باشندوں کا انجیل کو سننے کی رضامندی کے سبب سے مشنری سرگرمی زیادہ ہو۔ مسلمانوں کی دھمکیاں روح القدس کی قدرت سے مغلوب ہو جائیں۔

کلام کی تلاوت متی ۲۸: ۱۸ سے ۲۰ - اعمال ۴: ۳۱ سے ۳۷ - گلتی ۱: ۱ سے ۱۱ - رومی ۱۰: ۱۱ سے ۱۵ - ۲ تھسلونیقی ۳: ۱ سے ۵

۹ جنوری ۱۹۱۳ء۔ خاندانوں تعلیمی حلقوں اور جوانوں کیلئے

تعریف۔ اس لئے کہ نوجوانوں کے درمیان مسیحی مشنوں سے زیادہ عمیق دلچسپی ہے۔

دعا۔ والدین کے لئے تاکہ وہ جان لیں کہ خداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت کے کیا معنے ہیں۔ تاکہ اُن کے بچوں کی تعلیم اور تربیت خداوند میں ہا ئے۔ اسی سے موثر ہو سرف مردوں کی خاندانی عبادت کے فرض کی شناخت بڑھتی جاوے۔ اور سبھوں کے لئے جو علمی تعلیمی کام میں مصروف ہیں۔ تاکہ تعلیم میں عام طور پر یہ جانا جائے کہ خدا کا خوف دانائی کا شروع ہے۔ بائیبل سکول اور بائبل کلاس کے لیڈروں اور ان سبھوں کے لئے جو ان مردوں اور عورتوں کی روحانی اور جسمانی بہبودی کے لئے کام کر رہے ہیں۔

کلام کی تلاوت زبور ۱۳۰: ۱۔ ۱۴۰: ۹: ۱۹۔ ۱۱۔ ۱۳۰۔ ۲۔ تیموتھیس ۳: ۱۵۔ ۱۷۔ یشوع ۱: ۱ سے ۹۔ ۴: ۲۔ ۱۵۔ امثال ۱: ۷ سے ۹۔ ۱۵۔

۱۰ جنوری ۱۹۱۴ء۔ یہودی مشنوں اور یہودیوں کے لئے۔

افسوس کہ یہودیوں کے دلوں اور ضمیروں پر اب تک پردہ پڑا ہوا ہے کہ مسیحیت کا ابھی تک ہمارے بڑے بڑے شہروں اور آبادی اور زندگی کے بڑے بڑے مرکزوں میں بہت کم قبضہ ہے۔

دعا۔ یہودیوں کے لئے تاکہ اس قوم پر سے پردہ ہٹ جائے۔ تاکہ وہ یسوع کو بطور مسیح دیکھیں۔ تاکہ خدا ان کی بابت اپنے وعدہ کو بہت جلد پورا کرے اور اُن تمام کوششوں پر افراط سے برکت دے جو اُن کے مسیحی کرنے میں کی جاتی ہیں۔ تاکہ شہروں قصبوں اور دیہات اور مسیحیت کے گھروں میں تمام بشارتی اور مجلسی کاموں کے ساتھ روح القدس اور زیادہ ہو۔

کلام کی تلاوت زکریاہ ۱۲: ۹ سے ۱۰ رومی ۱۱: ۱ سے ۱۵ زبور ۱۲۲ اور ۷: ۱۹۔ یسعیاہ ۶۲: ۱ سے ۳۔

مسیح کی زندگی اور اُس کا اثر

انیس سو برس گزر چکے ہیں۔ اور وقت پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت دنیا بالکل تیار تھی کہ خداوند یسوع مسیح کے ذریعے خدا کا پیغام محبت قبول کرے۔ اور اگرچہ مسیح کی زندگی کے ایام بہت تھوڑے تھے یعنی بیت الحم سے کلوری تک صرف تینتیس برس کا عرصہ گزرا تھا۔ اور پھر اُن میں سے بھی اس کی خدمت کا زمانہ صرف تین سال کا تھا۔ تو بھی اُس زندگی اور اس موت نے دنیا میں تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ اس وقت قومیں خود غرضی شہوت پرستی اور خرابی سے پر تھیں یہاں تک کہ انسان کی زندگی محض منصور ہوا کرتی تھی۔ اُس وقت دنیا پر محبت کا قانون نہیں بلکہ جبر کا قانون عملاً اور جاری تھا۔

مگر مسیح کے نئے پیغام سے باپ کی سچی محبت ہم پر ظاہر ہو گئی۔ اور اُس نے یہ بتا دیا کہ ہر ایک بچہ جو اُس کی طرف پھرے اور اپنی گمراہی سے باز آئے۔ وہ معاف کرنے کے لئے نہایت ہی آرزومند اور مستعد ہے۔ یہ اُمید اور خوشی کا پیغام تھا۔ اور انسان کو مقدس زندگی بسر کرنے کی طرف بلاتا ہے۔ اس پیغام سے یہ معلوم ہو گیا کہ حقیقی بزرگی خدمت کرنے میں ہے۔ اور کہ خوشی آمیز غیر فانی زندگی بھی انسان کو مل سکتی ہے۔ اور وہ ہمیشہ اُس زندگی میں ترقی کرتا رہیگا۔ اُس نے یہ بھی بتایا کہ جو زندگی ہم یہاں بسر کرتے ہیں۔ وہ اصلی زندگی نہیں بلکہ اُس اصل زندگی کے لئے تیاری ہے حقیقی زندگی تو اس سے پرے ہے۔

مسیح کی حالت اس دنیا میں کیا تھی۔

خدا کا بیٹا یسوع مسیح ابن آدم بن گیا۔ اُس نے تخت چھوڑ کر بیت الحم کی چرنی میں باس کیا۔ آسمانی لشکروں کی ہیلیویاہ کے نعروں کے عوض میں آدمیوں کی لعن طعن قبول کی اور سبھی اور عالمگیر سلطنت کے تاج کے بجائے کانٹوں کا تاج اپنے سر پر رکھوایا۔ وہ نجار کا بیٹا بنا۔ اور اس خاندان اور نسل کا ایک ممبر ہوا۔ جو حقیر سمجھا جاتا تھا۔ اور رومی سلطنت کے ماتحت تھا۔ اس نے اپنے چھوٹے سے علاقے کو جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔ سوائے اس تھوڑے سے عرصے کے کہ جس وقت جان بچانے کے واسطے اُس کو جبکہ ابھی بچہ ہی تھا۔ مصر میں بھاگ جانا پڑا کبھی ترک نہ کیا۔ باستثنائے اس موقعہ کے جبکہ ایک زناکار عورت فتوے دیئے جانے کے لئے اُس کے سامنے کھڑی تھی۔ اور اُس نے (مسیح نے) جھک کر زمین پر کچھ لکھا تھا۔ کبھی ایک سطر بھی نہ لکھی تھی۔ اس نے اپنا کام تین برس کے تھوڑے سے عرصہ میں کیا اور پھر مجرم اور تقصیر دار کی طرح صلیبی موت سہی۔ اپنی وفات سے پیشتر اُس نے چند ماہی گیروں کو حکم دیا کہ جاکر یہ اجرا یاں کرو اور کام چلاؤ۔

اس پست حالی کے بعد فتح

مگر یہ یسوع جو خدا کا بیٹا اور ابن آدم ہو رہا ہے۔ اُس وقت سے لیکر آج تک اپنی لاثانی قدرت سے دنیا کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ اپنے صعود سماوی کے وقت اُس نے اپنے چھوٹے جتھے کو حکم دیا کہ تمام دنیا میں جاؤ اور اس انجیل کی منادی ساری مخلوق کے سامنے کرو۔ چنانچہ حسب الحکم اپنے اُستاد کے وہ اس میدان میں کود پڑے۔ پولس رسول نے فوراً اگر بحیرہ ایجین سے عبور کیا اور غیر ممالک مشنوں کا آغاز کر دیا یہودی حکام نے جبکہ مسیح کو قبر میں رکھا تھا تو یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے اُس کی سچائی کو بھی اس کے ساتھ قبر میں ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا۔ واقعی اگر مسیح انسان ہوتا۔ تو یہ سچ ہو جاتا۔ مگر نہیں چونکہ وہ خدا تھا اس لئے وہ زندہ ہو گیا۔ اور زندہ ہے۔ اور اب ہر جگہ ہر قوم کو فتح کر رہا ہے۔ انیس صدیاں گذر چکی ہیں۔ اور اب انگلستان جرمن۔ صوبجات متحدہ امریکہ تین بڑی پروٹسٹنٹ قومیں ساٹھ کروڑ (۶۰۰۰۰۰۰۰۰) کے لگ بھگ لوگوں پر حکمرانی کر رہی ہیں اور دنیا کے علاقہ جات میں سے ۸۲ فیصدی ممالک مسیحی قوموں کے زیر نگیں ہیں انگریزی زبان علاوہ دنیا کی عالمگیر زبان بن رہی ہے اور انگریزی علم ادب اخلاق اور مہذب تصورات کی زبان ہے۔

تصحیح

۲۶ دسمبر کے پرچہ میں کاتب کی غلطی سے سرورق پر بجائے ۱۹۱۳ء کے ۱۹۱۲ء لکھا گیا ہے۔ ناظرین ۱۹۱۳ء درست خیال کریں۔

دیانندی قلعہ پر نور افشاں کو فتح

ناظرین نورافشاں سے مخفی نہیں کہ عرصہ ہوا ہے نور افشاں دیانندی دھرم کے گڑھ (قلعہ) پر گولہ باری کر رہا ہے۔ مگر سوائے دو تین خفیف سے جواب کے جو دیانندی قلعہ کی فصیل پر سے دیا گیا اور جس کا جواب الجواب کما حقہ ہماری جانب سے دیا گیا کوئی جواب نہیں آیا۔ بلکہ مخالف کے تمام میدان جنگ میں خاموشی کا عالم چھایا رہا۔ اور اب تک چھایا ہوا ہے۔ اب آ گیا اور امید ہے کہ ناظرین اخبار ہذا بھی ویسا ہی سمجھینگے۔ کہ دیانندی قلعہ پر ہماری فتح ہو گئی ہے۔ بول یسوع مسیح کی جے! بول یسوع مسیح کی جے! بول یسوع مسیح کی جے!!! پس اب مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہم ان ہتھیاروں سے فی الحال جنگ موقوف کر دیں جن سے کہ اس گذشتہ عرصہ میں کرتے رہے ہیں۔ ہاں البتہ اگر ضرورت پڑے تو حسب موقعہ پھر اُن کو کام میں لا سکتے ہیں۔ مگر اب اور قسم کے ہتھیار استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اُنہی کی کتابوں سے مسیح کی دعوت اُن کو دیجائے۔ اور یہ بتایا جائے کہ یہودی شریعت جس طرح یہودیوں کو مسیح تک پہونچانے کے لئے اُستاد ٹھہری اسی طرح ہندوؤں اور دیانندیوں کے وید شاستر وغیرہ ہندوؤں اور دیانندیوں کو مسیح تک پہونچانے کے لئے اُستاد ہیں۔ ثابت کیا جائے۔ پس ہم اب اس کام کو بھی کسی نزدیکی ہی کے وقت سے شروع کرنے پر تیار ہیں۔

مسیحیوں کا تعدادی تناسب

مشنری ریویو کے بیان کے مطابق

فی دس ہزار کی آبادی پیچھے ٹراونکور میں ۲۵۰۰۔ احاطہ مدراس میں ۲۶۹ احاطہ بمبئی ۱۱۱ برہما میں ۹۰ بنگال میں ۳۷۔ پنجاب میں ۲۷، صوبجات متحدہ میں ۱۵ کشمیر میں ۵ راجپوتانہ میں ۳ ہیں۔ یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹراونکور میں سب سے بڑا اور راجپوتانہ میں سب سے چھوٹا تناسب ہے۔ راجپوتانہ کی حالت بہت قابل افسوس ہے۔ ٹراونکور کی قابل تعریف و ترقی۔ تمام مذکورہ بالا مقامات کی مشنوں کو آئندہ خدا سے زیادہ امدادی آمد کے لئے دعا کرتے ہوئے ایسا طریق اختیار اور کوشش کرنی چاہئے کہ ہم بھی جیتیں۔ ہراساں نہ ہونا چاہئے۔ خدا کا ہاتھ چھوٹا نہیں۔ صرف ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اُس کے ہاتھ میں اس کام کے لئے اوزار بنجائیں۔ وہ اپنے سارے کام آپ کریگا۔ "نہ زور سے نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے"۔ یہ کام ہو سکتا ہے۔ اور بس۔

انارکزم یا بدامنی کے بواعث ہند میں

ہندوستان میں جو ایک عرصہ سے پولیٹیکل بدامنی پیدا ہو رہی ہے وہ ملک کے لئے واقعی مضر ہے رعایا اور سرکار کبھی امن اور خوشی سے بسر نہیں کر سکتے۔ سب کو لازم ہے کہ اس بدامنی کو دور کرنے میں خالص نیت سے بجان کوشش کریں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ واجب ہے کہ سب سے پہلے اس کے اسباب دور ہوں تو یہ اثر یعنی بدامنی خود ہی دور ہو جائیگی۔ کیونکہ جب سبب دور ہوا تو اثر بالضرور ہی رفع ہو جاتے ہیں۔ پس ان بواعث کا جاننا سب سے پہلے لازمی ہو۔ ممکن ہے کہ مختلف ذہنوں میں مختلف اسباب موجود ہوں لیکن ان کا اظہار ضروری ہے تاکہ اس مرض کا علاج ہو جائے۔ ایسٹ اور ویسٹ کے ستمبر نمبر میں کسی نامہ نگار "ڈیس" نے انارکزم کے ذیل کے اسباب درج کئے ہیں یعنی (۱) جو تعلیم ہماری یونیورسٹیوں میں دیجاتی ہے۔ وہ اسی قسم کی ہے جس سے بدامنی پیدا ہوتی ہے (۲) باشندگان کی حد درجہ کی تنگدستی اور افلاس (۳) صنعت و حرفت کی قلت (۴) وہ بے شمار خرابیاں جن سے کہ وہ طبعی امراض پیدا ہوتے ہیں جو آج ہندوستان میں موجود ہیں (۵) دیسیوں کی حکومت سے دیسیوں کی عام نفرت اور اس نفرت کا باعث وہ بے انتظامیاں ہیں۔ جن سے ہندوستانی لوگ مشتعل ہو جاتے ہیں۔ ان باتوں کا ذکر کر کے مسٹر "ڈیس" یہ مشورہ دیتے ہیں کہ اس قسم کی سازشوں کو مسدود کرنے کے لئے سب سے عمدہ طریقوں میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ باشندگان ہند کے اندر نمک حلالی اور نیک نیتی کی روح پھونک دیجائے۔

لیکن یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟

مسٹر ڈیس کا یہ کہنا اور یہ تجویز بجا ہے مگر کہ وہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ ہماری دانست میں تو یہ اُس وقت اور اسی طریق سے ہو سکتا ہے جبکہ حاکم اور محکوم دونوں خداوند مسیح کے اس سنہرے قانون کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اور اُس کے مطابق عمل کرتے رہیں کہ اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا کہ اپنے آپ کو کرتا ہے۔ مطلب یہ ہے اپنے اور پڑوسی کے درمیان مساوات ہو جائے۔ اپنے اور پڑوسی میں اپنائیت پیدا ہو جائے۔ حاکم اور محکوم میں مساوات اور اپنائیت ہو جائے۔ تفرقہ کی ہر ایک صورت اور شائبہ جاتا رہے۔ ہر ایک دوسرے کو اپنا آپ سمجھے اور ویسا ہی اس سے سلوک کرے۔ میں اور تو کا تفرقہ اور سوال جاتا رہے۔ اپنائیت یا آہنکار دور ہو جائے اور وہی انسانیت ہمیں مل جائے جس میں مساوات اور اپنائیت بلکہ یکسانیت ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ وہاں نہ یونانی رہا نہ یہودی۔ نہ ختنہ نہ نامختونی نہ وحشی نہ سکوتی نہ غلام نہ آزاد۔ صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔ (کلسیوں ۳: ۱۱) بلکہ وہاں نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب یسوع مسیح میں ایک ہو۔ (گلتیوں ۳: ۲۸) یعنی مذہب قومیت۔ درجہ میں یکسانیت ہو حتٰی کہ تذکیر و تانیث کا امتیاز بھی جاتا رہے۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مذہب اور تمدن ہے۔ ہندو مسلمان کا سوال جاتا رہے۔ ہندوستانیت اور انگریزیت زائل ہو جائے مگر یہ مساوات کہاں ہو سکتی ہے؟ کیا ہندو دھرم یا محمدیت میں؟ ہرگز ہرگز نہیں۔ ان کے درمیان تو بعد المشرقین ہے۔ ہاں صرف یسوع مسیح میں ہی یہ یکسانیت ہو سکتی ہے۔ جہاں نہ ذات پات کا اور نہ قومیت اور نہ درجہ کا۔ بلکہ اپنے عروج اور چوٹی پر جا کر تذکیر و تانیث کا خیال بھی نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک مذہب ایک نہ ہوگا تب تک قومیت اور درجہ بھی ایک نہ ہوگی اور نہ ہی حکومت ایک ہوگی۔ اور نہ ہی انارکزم رفع ہوگا۔ مسیح وہ ہے جس میں حقیقی طور پر دوئی دور اور یکتائی پیدا ہو جاتی ہے۔ اُس کے بغیر یہ سب کچھ محال بلکہ ناممکن ہے۔

کیا لارڈ ہیڈلے مسلمان ہوا ہے؟

ہمیں ہلال کے اس نوٹ سے جو اس نے مذکورہ صدر عنوان سے لارڈ ہیڈلے کے مسلمان ہونے کی بابت دیا ہے۔ لفظ بلفظ اتفاق ہے۔ اس لئے ہم اس کو بطور اپنے الفاظ کے ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ وھو ہذا۔

(لارڈ ہیڈلے کی اپنی تحریروں سے اس کے مسلمان ہونے کی تردید) لارڈ ہیڈلے کو مسلمان ظاہر کر کے اس پر جو خوشیاں ہندوستان کی اسلامی پبلک میں منائی جا رہی ہیں۔ وہ بھی ایک خاص نظارہ ہے جو معاملہ فہم اصحاب کے لئے نہ صرف دلچسپی بلکہ دل لگی کا سامان پیدا کرتا ہے۔ مسلمانان ہند کا یہ کہنا کہ انگلستان کا ایک دولتمند شخص لارڈ ہیڈلے مسلمان ہو گیا ہے۔ اور پھر اس کے مسلمان ہونے کی خبر ایک امر واقعہ سمجھ کر اس پر خوشیاں منانا اور خوشی کے خاص جلسے منعقد کرنا یا ظاہر کرتا ہے کہ ہماری رائے میں یہ سارا شور و غل اس کے سوا کچھ نہیں ظاہر کرتا کہ مسلمان بھائی اپنے اس طرز عمل سے اسلام کی ہتک کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ گویا معنوی طور پر تمام دنیا کے سامنے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم کو اپنے اسلام کی اندرونی طاقت میں اس قدر کم عقیدہ اور یقین ہے کہ اگر ایک دولتمند انگریز اسلام اختیار کرتا ہے تو ہم اس کو ایک غیر معمولی اور غیر متوقع بات سمجھ کر اس پر مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہوئے جاتے ہیں۔ لارڈ ہیڈلے کے مسلمان ہونے کی خبر پر مسلمانان ہند کا خاص خوشی کے جلسے کرنا اگر یہ معنی نہیں رکھتا تو ہم کو بتایا جائے کہ اس کے سوا کیا معنی رکھتا ہے؟ جب عبد الغفور دھرمپال کے نام سے آریہ سماج میں داخل ہوا تھا تو اس موقعہ پر آریہ سماج نے مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہو کر جس کم حوصلگی اور باطنی کمزوری کا ثبوت دیا تھا اس کی بہت گراں قیمت … بعد میں ادا کرنی پڑی۔ اور عبد الغفور کو سر چڑھانے کی بہت بری سزا اس کے ہاتھ سے برداشت کرنی پڑی تھی۔ ٹھیک اسی طرح لارڈ ہیڈلے کے مسلمان ہونے کی خبر پر مسلمانان ہند اپنی باطنی کمزوری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور اپنے طرز عمل سے بتا رہے ہیں کہ کسی انگریز کا مسلمان ہو جانا ان کے نزدیک ایک حیرت انگیز بات ہے۔ روزانہ کئی مسلمان اسلام چھوڑ کر عیسائی مذہب میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن عیسائی کیمپ میں ان لوگوں کے تبدیل مذہب پر کوئی خاص خوشی نہیں منائی جاتی۔ خاص خوشی کا منانا تو درکنار اس تبدیل مذہب کے واقعہ کا نوٹس تک بھی نہیں لیا جاتا۔ وجہ ظاہر ہے کہ عیسائی لوگ اپنے مذہب کی قوت جاذبہ میں یقین کرتے ہیں۔ اور وہ اس کو ایک بالکل معمولی بات سمجھتے ہیں۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ عیسائیوں میں اپنے مذہب کی باطنی قوت پر بڑا بھروسہ ہے۔ مسلمان بھائیوں کو بھی اگر اپنے مذہب کی باطنی قوت پر اسی قدر اعتبار ہوتا تو انہیں ایک دولتمند انگریز کے مسلمان ہونے کی خبر پر اس قدر خوشی منانے کی کوئی وجہ نہ تھی۔

لیکن اس معاملہ کا حسرت خیز اور افسوسناک پہلو یہ ہے۔ کہ مذکورہ بالا دولتمند انگریز لارڈ ہیڈلے مسلمان بھی تو نہیں ہوا۔ اگر بالفرض مسلمان ہوتا تو بھی جیسا کہ ہم نے لکھا ہے خوشی کی وجہ نہ تھی۔ لیکن جب وہ مسلمان ہی نہیں ہوا تو یہ خوشی اور شادمانی کیا معنی رکھتی ہے؟ خود لارڈ ہیڈلے کی تحریروں سے جو اس نے حال میں لکھی ہیں اس کے مسلمان ہونے کی تردید ہوتی ہے۔ لارڈ ہیڈلے ایک مضمون میں لکھتا ہے۔

"…………محمد صاحب کی بہت سی ازواج مطہرات تھیں۔ یہ خیال ۹۹ فی صدی انگریز لوگوں کا ہے……میں مسلمانوں کو بہتر عیسائی بہت غور و فکر کے بعد کہتا ہوں۔ کیونکہ سخاوت۔ بردباری۔ اور کشادہ دلی کی تعلیم جو اسلام میں ہے بعینہ حضرت مسیح کی تعلیم ہے…………"

اب ذرا ان الفاظ کے مطلب پر غور کرنا چاہئے۔ لارڈ ہیڈلے لکھتا ہے کہ مسلمانوں کو بہتر عیسائی کہتا ہوں۔ گویا لارڈ ہیڈلے اگر کسی شخص کی تعریف کرے گا تو اسے بہتر عیسائی کہیگا۔ نہ کہ بہتر مسلمان۔ یعنی اس کے سامنے بہتری اور خوبی کا جو معیار ہے۔ وہ عیسائیت ہے نہ کہ اسلام۔ ورنہ کسی شخص کی تعریف کرنے کے لئے اسے عیسائی کے لقب کی بجائے مسلمان کے لقب سے سرفراز کرتا۔ لیکن چونکہ وہ ایک عیسائی کو بہترین انسانی نمونہ سمجھتا ہے۔ اس لئے وہ کسی شخص کی زیادہ سے زیادہ تعریف کرنے کے لئے اسے عیسائی کہکر پکارتا ہے۔ اس نتیجہ کی صحت میں اگر کوئی شک ہو تو وہ دور ہو جاتا ہے جب ہم اگلا فقرہ پڑھتے ہیں۔ "مذہب اسلام کی تعلیم بعینہ حضرت مسیح کی تعلیم ہے۔" گویا لارڈ ہیڈلے کے سامنے اعلےٰ اخلاق تعلیم کا معیار حضرت مسیح کی تعلیم ہے۔ نہ کہ اسلام کی تعلیم۔ وہ جب اسلام کو مسیح کی تعلیم کے مطابق پاتا ہے تو وہ اسلام کو قابل تعریف ضرور سمجھتا ہے لیکن وہ اپنا آدرش حضرت مسیح کو ہی رکھتا ہے۔

لارڈ ہیڈلے کے غیر مسلم اور پکے عیسائی ہونے میں اگر کوئی شک تھا تو وہ آگے چل کر ان کی تحریروں سے بالکل دور ہو جاتا ہے۔ لارڈ ہیڈلے کے الفاظ یہ ہیں۔

"میں یقین کرتا ہوں کہ میرا ایمان حضرت مسیح اور آپ کی الہامی تعلیم پر اس قدر مضبوط ہے جس قدر کہ ایک پکے مسلمان اور عیسائی کا ہو سکتا ہے۔ (سوال یہ ہے کہ لارڈ ہیڈلے نے جہاں حضرت مسیح کی تعلیم کے الہامی ہونے کا اقرار کیا ہے۔ وہاں اس نے قرآن کے الہامی ہونے کا اقرار کہاں کیا ہے؟ آگے چلکر لکھا ہے۔) اسلام اور عیسائیت دو توام مذہب ہیں۔ جن کے اختلافات محض فروعی اور نقلی ہیں۔ میرے دوست خواجہ کمال الدین نے قطعاً کوشش مجھے اپنے مذہب میں لانے کے لئے نہیں کی۔ میں اپنے آپ کو اس حالت میں بہتر عیسائی پاتا ہوں۔ جیسا کہ میں پہلے تھا۔ میرے ایمانیات اور عقائد وہی ہیں جو بیس سال پیشتر تھے؟"

ان الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ لارڈ ہیڈلے کے عقیدہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور اس کا عقیدہ وہی ہے جو بیس سال پیشتر تھا۔ یعنی حضرت مسیح کی تعلیم پر ایمان لانا اور اس تعلیم کو الہامی سمجھنا۔ جب صورت معاملات یہ ہے تو لارڈ ہیڈلے کو مسلمان مشہور کرنا اور اس پر خوشیاں منانا اگر مسلمانان ہند کے ساتھ مخول کرنا نہیں ہے تو کیا ہے۔ اب تک تو اسلامی اخبارات جنگ طرابلس اور جنگ بلقان کے فرضی حالات سنا کر مسلمانوں کے جذبات کو خوش کیا کرتے تھے۔ اب انہوں نے لارڈ ہیڈلے اور دوسرے یورپین صاحبان کے فرضی مسلمان ہونے کی خبریں سنا کر اپنے ناظرین کے جذبات کو بہلانا شروع کیا ہے۔ لیکن ہم کو یقین ہے کہ یہ کھیل بھی طرابلس کے کھیل کی طرح جلد تمام ہو جائیگا۔ اور مسلمان اخباروں کو اپنے ناظرین کی تفریح طبع کے لئے کوئی اور سامان تلاش کرنا پڑیگا۔



دوسری دنیا سے پیغام

مس سٹیڈ کی بات چیت اپنے باپ کے ساتھ۔

مس سٹیڈ جو مشہور عالم اخبار نویس مسٹر سٹیڈ سوہر گباشتی کی صاحبزادی ہیں۔ آجکل امریکہ میں ہیں۔ آپ نے ایک اخبار کے نامہ پیغام سے بیان کیا کہ میرے پاس میرے باپ کی طرف سے روح کے ذریعہ سے پیغام آتے ہیں۔ میرے باپ نے دوسری دنیا میں جانے سے پیشتر جو تار نہیں آتی ہے جس سے روحانی طور پر نامہ دیا کیا۔ یہ اس ہولناک رات کا ذکر ہے جبکہ جہاز ٹیٹانک ڈوبا تھا۔ جونہی کہ وہ اپنی کوٹھڑی کو آرام کرنے جارہا تھا اُسے کسی چیز نے چوٹ لگائی۔ وہ ایک نہایت ہولناک چوٹ تھی۔ جس سے وہ بیہوش ہوگئے۔ اور اس دنیا میں پھر کبھی ہوش میں نہ آنے پائے۔ بلکہ روحوں کی دنیا میں داخل ہوگئے۔ میرے باپ نے اس حادثہ کے دردانگیز اور ہولناک نظارے مجھ سے بیان کئے۔ اور جہاز کے مسافروں پر جو خوف و دہشت سوار تھی اُن کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی کہ اس کا آخری وقت تھا۔ کچھ عرصہ سے میرے باپ کے ساتھ میری جوابات چیت ہو رہی ہے اس کا ذکر کرنے میں وہ آمادہ نہیں آتا جیسا کہ اس پر وچار کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری دنیا میں داخل ہونے کے بعد ہی میرے باپ نے مجھے ہدایت کی کہ میں امریکہ جاؤں۔ اُسے علم ہے کہ میں آجکل اس ملک میں موجود ہوں۔

میرے پاس میرے باپ کے پیغامات عموماً وہ کسی ایسی چیز کے ذریعہ سے آتے ہیں جو ٹیلی پیتھی کے مشابہ ہوتی ہے۔ یعنی اُس پیغام کی مانند جو دلوں دلوں میں ہوجاتا ہے۔ میں شام کو آرام سے بیٹھی ہوتی ہوں۔ یا مجھ پر ایسی حالت طاری ہوتی ہے جیسی کہ گہرے روحانی تصور کے وقت ہونی چاہئے۔ ایسے وقت میں مجھے اپنے باپ کی آواز آتی ہوئی سنائی دیتی ہے۔ اس وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرا باپ جسمانی حالت میں مجھ سے باتیں کر رہا ہے۔ اس وقت چونکہ زندگی کی مادی صفت کا مجھ پر غلبہ ہوتا ہے۔ اس لئے مجھے یہ حیرت ہوتی ہے۔ کہ آیا میں خواب تو نہیں دیکھ رہی ہوں۔ مجھے کوئی خبر خواب کی حالت میں موصول نہیں ہوئی ہے۔ اور نہ اُس کے حاصل کرنے کے لئے مجھے کسی اور ذریعہ سے کام کرنا پڑا۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ مجھ تک میرے باپ کے پیغامات ایک خود بخود عمل میں آنیوالی تحریر کے ذریعہ سے آتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ دو ایسے انسانوں کے درمیان اکثر اوقات ٹیلی پیتھی موجود ہوتی ہے۔ جو ایک ہی سی حلقہ میں روحانی یگانگت رکھتے ہیں۔ مثلاً والدہ اور بچہ یا عاشق و معشوق میں نے اس موقعہ پر لفظ لہر ہی استعمال کیا ہے۔ کیونکہ میرے باپ کے پاس سے آنیوالا پیغام مجھے ایک قسم کی لہر معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ لہر آواز کی لہر سے بھی زیادہ تیز ہوتی ہے۔ وہ ان لہروں کی مانند نہیں ہوتی جن کے ذریعہ سے ہم روشنی کو دیکھتے ہیں۔

سائنسدان اب تسلیم کرنے لگے ہیں کہ ہر شخص کے اندر یقیناً مثبت بجلی ہوتی ہے۔ یا منفی۔ اس لئے اس کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ کہ برقی کششیں یا پیغام کیوں نہیں ہوسکتے۔

(ہمالہ)

ایک عجیب شرط

اخبار امپایر کہتا ہے کہ حال ہی میں کلکتہ کے بال بازار پولیس کورٹ میں دو جوہنیوں کے درمیان ایک عجیب شرط باندھی گئی ہے۔ سوال یہ تھا کہ بائبل میں ہندوستان کہیں آیا ہے۔ یا نہیں اگر آیا ہے تو کتنی دفعہ۔ ایک عدالت گاہ سے ایک جلد بائبل کی منگائی گئی۔ اور جو شخص نہیں مانتا تھا۔ اس کو آستر کی کتاب ۱:۱ اور ۸:۹ نکالکر دکھائی گئی جس میں اخسویرس بادشاہ کی بابت لکھا ہوا ہے کہ وہ ہندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تھا۔ ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے۔ "ہندوستان سے لیکر کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے"۔ یوں مسیح سے قریب ۵۱۰ برس پہلے کا ذکر ہندوستان کی بابت بائبل میں مندرج ہے۔ کہ ہندوستان اس وقت فارس کے بادشاہ اخسویرس کے ماتحت ایک سو ستائیس صوبوں میں سے ایک صوبہ تھا۔ اسی زمانہ میں قریباً ساکی منی گوتم جو بدھ میں بدھ کے نام سے مشہور ہوا پیدا ہوا۔

مراسلات

وعظ

۲ سلاطین ۴: ۲ پر ایک وعظ

جو مسٹر ڈبک جے کلارک صاحب (ریلوے ڈیپارٹمنٹ بمبئی) نے اورنگ آباد کے ہندوستانی چرچ میں سنایا۔

تب الیشع نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتلا کہ تیرا اس گھر میں کیا ہے۔ وہ بولی کہ تیری بندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔ ۲ سلاطین ۴ باب ۲ آیت۔

کسی کے رشتہ دار کا مرجانا اور تکلیف و مصیبت کا آنا ایک معمولی بات ہے۔ جو روزمرہ ہمارے مشاہدہ میں آتی ہے قبل اس کے کہ ہم اس بیان کے روحانی مطالب پر غور کریں۔ اس کی ظاہری حالت پر کچھ سوچیں۔ یہ عورت کلیسیا کی ممبر اور خادمہ تھی۔ اس کا شوہر انتقال کر گیا تھا وہ مفلسی و تنگدستی کی حالت میں تھی۔ ان الفاظ سے اُس کی حالت کا اظہار ہوتا ہے ۔ ۱ موت ۔ شوہر کا کمانیوالا معاون مرگیا۔ ۲ مقروضیت۔ بیکاری وناچاری سے قرضدار ہوگئی ۳ مصیبت۔ خرچ زیادہ اپنے بیٹوں کا اور اپنا آمدنی کم یا کچھ نہیں۔ جب گھر کا اساس البیت تنگدستی و تہیدستی کی حالت میں سب جاتا رہا۔ یہاں تک کہ باورچیخانہ کے پکانے کھانے کے سب برتن بکے بیچے۔ دیگچے فروخت ہوگئے اور کچھ نہ رہا تو قرض ملنا بھی مشکل ہوگیا۔ بغیر سامان وحیثیت کے کوئی قرض بھی نہ دیتا تھا۔ اور جب وہ مجبور ہوگئی تو قرضخواہ نے کہا کہ اپنے دونوں بیٹوں کو غلامی میں رکھے۔ ایسے وقت میں وہ خدا کی طرف الیشع نبی کے وسیلے متوجہ ہوتی ہے۔ اور اپنی کل کیفیت اُسے بتلاتی ہے۔ الیشع کہتا ہے کہ میں تیرے لئے کیا کروں۔ مجھے بتلا کہ تیرا اس گھر میں کیا ہے۔ (جس کے پاس کچھ ہے۔ اُسے

دیا جائیگا۔ زندگی ہو تو ہم پانی سے درخت خواہ وہ کتنا ہی بے جان معلوم ہو پھر پھوٹتا ہے۔ خشک ٹھونٹھ کے لئے کچھ نہیں ہوسکتا سوا جلا دینے کے۔ ... دیتی ہے کہ تھوڑا سا تیل ایک برتن میں ہے۔

اتنے بیان پر غور کرنے سے ہم اپنی ہدایت کے لئے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ابتدا میں ہمارا ارادہ یہ تھا کہ ہم نہایت پاکیزہ زندگی بسر کرینگے۔ ہم دیندار نیکوکار اور پرہیزگار رہینگے۔ خداوند کے نمونہ پر چلکر اس کی قربت حاصل کرینگے۔ اور یوں ہم اپنی طاقت پر نازاں تھے اپنے اوپر بھروسہ کرکے کوشش کرتے رہے جس کا انجام یہ ہوا کہ ہم میں روحانی موت آگئی۔ اور جب ہم نے چاہا کہ نیکی کریں بدی ہمارے سامنے آئی یا غالب ہوئی۔ ایسے بہتیرے حملے ہماری زندگی پر ہوچکے ہیں۔ قطع نظر اس کے ہم کیسے گناہ میں مبتلا ہیں۔ وہ چھوٹے ہیں یا بڑے پر ہمارا ضمیر ہم سے کہتا ہے ہمارا دل گواہی دیتا ہے کہ ہم گناہ کے غلام ہیں۔ ایسی مجبوری اور مایوسی کی حالت میں شیطان ہم سے کہتا ہے کہ چونکہ تم میرا قرض ادا نہیں کرسکتے۔ اب جو کچھ بقیہ ہے وہ بھی میرے حوالے کردو۔ دونوں بیٹے بدن اور روح میری غلامی میں دیدو۔ ہم سوچیں کہ ہم میں کون سا گناہ پایا جاتا ہے۔ اگر پتہ لگ جائے سراغ مل جائے تو ہم اس بیوہ کی طرح خدا کی طرف متوجہ ہوں۔ جس طرح اس عورت کے پاس ایک پیالہ تیل تھا۔ ہمارے پاس بھی ضمیر کی ایک چنگاری ہے۔ اس کے سوا کچھ نہیں۔ درحقیقت ہم مفلس اور بھکاری ہیں۔ نادار کی مانند خالی ہاتھ خدا کے پاس کیونکہ یہی طریقہ اس کے پاس آنے کا ہے۔

نبی کہتا ہے کہ اپنے ہمسایوں کے خالی برتن عاریت لیکر جمع کر اور تو اور تیرے دونوں بیٹے ان برتنوں کو لیکر کوٹھڑی میں جائیں۔ اور تو دروازہ بند کر۔ اس وقت وہ سوچ رہے ہونگے کہ نذر کا نمونہ کھلیاں نہ بیج۔ نہ تیلی یہ تیل نکالنے کی کوئی عجیب کل ہو کہ برتنوں کو لیکر اندر جاؤ اور دروازہ بند کردو۔ تاہم وہ بے اعتقاد نہ ہوئے سو ویسا ہی کیا جو نبی نے کہا تھا۔ ضرور یہ خیال ان کے دل میں آیا کہ آج کوئی عجیب بات جو سمجھ سے باہر ہے ہونیوالی ہے۔ ان کی بے اعتقادی کا بیان کچھ اشارہ نہیں ملتا۔ غور طلب کون سی بات تھی جو اس نے خدا کے حضور پیش کی وہ اپنی مفلسی و بے بسی خالی برتن۔ ہم خدا کے پاس خالی برتن کی طرح آویں تاکہ وہ ہمیں بھرکے معمور کردے۔ ہم میں کچھ نہیں سب کچھ تجھ میں اور تیرے ہی پاس ہے۔ سب تیرے در کے گدا ہیں۔ جب وہ لوگ پڑوس میں برتن مانگنے گئے تو کیا ایک دو لے کر چلے آئے اور خاموش بیٹھ رہے۔ نہیں میں خیال کرتا ہوں کہ بہت سے برتن لائے۔ کیونکہ جب ان برتنوں میں تیل بھر دیگا۔ تو نبی کہتا ہے اسے بیچ اور قرضہ ادا کر اور باقی سے اپنی گزران کر۔ اتنا تیل تھا کہ قرض ادا ہوسکتا ہے۔ اور گزران کے لئے بھی کافی تھا۔ نبی کے کلام پر ان کا مضبوط ایمان تھا۔ اگر ہم اپنے کام پر نازاں ہوں۔ اور لوگوں سے کہتے پھریں اور اپنے دلوں کو فریب دیں کہ ہم نے یہ یاوہ کیا۔ منادی کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ انجیلیں بیچیں۔ مباحثہ کرتے رہے۔ رات دن کام میں مشغول و مستغرق رہے۔ تو درحقیقت یہ ہم نے نہیں کیا۔ بلکہ اس نے جس میں قوت ہے۔ اور قوت کا سرچشمہ ہے۔ یہ کرایا ہے۔ ورنہ ہم کچھ نہیں اور نہ ہم سے کچھ ہوسکتا ہے۔

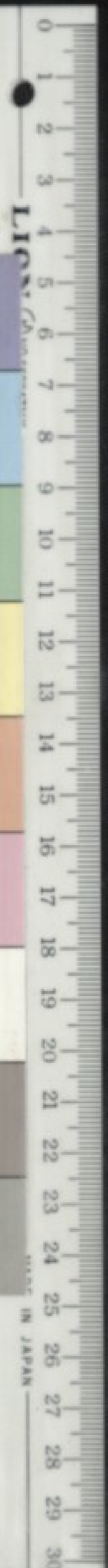
جب ماں اور بیٹے اندر گئے اور دروازہ بند کر لیا تو ماں ایک برتن کے بعد دوسرے میں تیل انڈیلتی گئی۔ اور یوں سب برتنوں کو بھر دیا۔ اور برتن ہوتے تو وہ بھی بھر جاتے۔ خدا کا ہم سے یہ وعدہ ہے وہ ہماری ساری حاجتیں مسیح یسوع میں پوری کریگا۔ آج کے بیان پر غور کرکے اور اپنی لاچاری اور تہیدستی محسوس کرکے ہم مسیح پاس آئیں۔ جو چنگاری ضمیر کی ہمارے پاس ہے۔ وہ بھی خدا کی قدرت کی بخشش ہے۔ فی الحقیقت سب خدا کا ہے۔ اگر بالفرض سب خدا کا ہے تو کیا ہم کچھ نہ کریں۔ خاموش ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں۔ نہیں ہرگز نہیں۔ خالی برتن اس کے پاس لائیں تیل انڈیلیں۔ یوں وہ ہم سب کو معمور کریگا۔ تب ایسی معموری ہوگی کہ موت۔ مقروضیت اور مصیبت سے ہم کو کچھ تکلیف نہ ہوگی۔ بلکہ ابدی حیات ضروری اشیا کی افراط۔ اور ہمیشہ کا آرام ہمیں ملے گا۔

راقم۔ منشا لعل عزیز

مقام اورنگ آباد دکن۔

ایک محمدی کا مسیحی ہونا

میں اوّل تو دین محمدی کے علماؤں سے ایک ادنے مولوی تعلیم یافتہ دہلی و دیوبند کا تھا۔ بعد میں بمقام دہلی مجھے ایک شخص سے مسمی غلام احمد کے ملاقات ہوئی اور بعد ملاقات معلوم ہوا۔ کہ یہ اپنے آپ کو مسیح موعود کہتے ہیں۔ اس جملہ کو سنکر میں بہت حیران ہوا۔ اور اس بات کی پرسش کی کہ قرآن میں مسیح موعود کی بابت صاف تحریر ہے کہ جب وہ آئیں گے تو قیامت بپا ہوگی۔ اور وہ لوگ جو کہ امت مسیح ہیں ان کے ہمراہ جائیں گے اور باقی فنا کر ابدی دوزخ میں پڑینگے۔ تو آپ کیونکر فرماتے ہیں کہ میں ہی مسیح موعود ہوں۔ جس کا جواب مجھکو مختصراً بلا ثبوت دے کر ٹالدیا اور وعدہ کیا کہ ضلع گورداسپور میں ایک گاؤں بنام قادیان ہے۔ ملاقات کرو۔ کچھ ماہ کے بعد اتفاقیہ میرا جانا امرتسر کو ہوا۔ وہاں آنحضرت کے مریدوں میں سے ایک مرید جن کا نام تو مجھے یاد نہیں لیکن ان کی شکل ہنوز میری نظروں میں پھرتی ہے۔ آج میں نے کل اپنے گزشتہ احوال دوبارہ بہلے ملاقات مسیح موعود صاحب کے کیا۔ انہوں نے بہت ہی خوش خلقی میرے ساتھ برتی یہاں تک کہ اسی شخص یعنے غلام احمد عرف مسیح موعود سے ملاقات ہوئی۔ چونکہ میں بعض نوعمر ناتجربہ کار ہوا کا تھا۔ اس لئے ان کی چکنی چپڑی بناوٹی قصوں میں اور ان کی امیرانہ حیثیت کو دیکھ کر ان کی فرزندیت اختیار کی۔ اور کئی بار ان کے ہمراہ پنجاب کے مختلف اضلاعوں میں جاکر ان کے لیکچروں سے حظ اٹھاتا رہا۔ اور ان مثل ثبوتوں سے اپنے ایمان کو پختہ کر گیا۔ لیکن قضائے الٰہی نے ان کو اس دنیا ناپائدار سے مفقود کردیا۔ اب آپ خیال کرسکتے ہیں کہ آنحضرت کی جدائی مجھکو کب گوارا ہوسکتی تھی۔ بغیر کسی کو اطلاع دئیے ہوئے بوقت شب ڈیڑھ بجے بجانب مشرق متوجہ ہوا چنانچہ ماہ کے ہزاروں تکلیفیں اور مشقتیں اٹھاتا ہوا بمقام دہلی پہونچا اور وہاں جناب مولوی عبدالعلی صاحب مرحوم مغفور سے ملازمت حاصل کی اور کچھ عرصہ وہاں قیام



ہو گئے۔ اپنے رشتہ داروں کے پاس بمقام [illegible] پہنچ گیا۔ لیکن چونکہ ہمارے ضلع میں قادیانی پرسائی ہوئی تھی۔ اس لئے ہمارے رشتہ داروں نے مجھ سے کنارہ کشی اختیار کرنی شروع کی۔ اور مجبوراً مجھے وہاں سے بھی علیحدہ ہونا پڑا۔ بعد کچھ عرصے مختلف جگہوں پر گھومتا ہوا رنگون پہنچا یہاں پہنچتے ہی میری اول ملاقات بہائی مذہب والوں سے ہوئی جن سے شاید آپ ناواقف ہونگے۔ اس لئے ان کے بارہ مختصراً تحریر ہے کہ وہ ہر مذہب اور ملت کو ان کی کتابوں سے ثبوت دیتے ہوئے ایک ثابت کرتے ہیں۔ بہاء اللہ کے نام کے الفاظ سے ثابت ہوتا ہے (یعنے بہائی) میں نے ان کے کل ثبوتوں کو بیکار اپنے قادیانی یعنے مسیح موعود اور بہائی مذہب سے مقابلہ دینا شروع کیا۔ اتفاقاً انہی دنوں میں بزرگ پادری ڈاکٹر وسٹر اجگر صاحب کے لکچروں میں بھی شریک ہونے کا اتفاق ہو گیا۔ جو کہ خاص کر بہائی مذہب کی اصلیت اور دین مسیح کی صداقت پر دیا جاتا تھا جس میں کہ ایک روز بہائی مذہب والوں کو بھی موقعہ دیا گیا۔ اور اس میں چونکہ ہمارے بزرگ پادری صاحب زبان اردو سے واقف نہیں ہیں۔ اس واسطے مجھ جیسوں کے ایک مترجم ہر لکچر میں ہوا کرتا تھا۔ جو کہ اسی بہائی مذہب میں سے تھا۔ میں ہر ایک لکچروں میں لا مذہب قادیانی کے ساتھ حاضر ہوتا رہا اور اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ سب بطلان ہے۔ جس پر کہ اب تک میں نے اپنا دارومدار رکھا تھا۔ آپ کو شاید یہ نہ معلوم ہوگا کہ اس وقت میں میرا پیشہ کیا تھا۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ وہ ہنر جو کہ ایک مسافر کو اس کی مسافرت میں فائدہ پہنچا سکتے ہیں انہیں میں اچھی طرح سے مہارت رکھتا ہوں۔ مثلاً طبابت و شیشہ گری وغیرہ وغیرہ جس کے ذریعہ میں اپنی روزی سے زیادہ کما لیتا تھا۔ اور خدا نے کسی کا مجھے محتاج نہیں بنایا۔ اتفاقاً اسی دوران سنہ ۱۹۱۳ء میں ایک نوجوان مسیحی بمرض جوش چشم میں مبتلا ہو کر ہمارے پاس بغرض علاج آئے بعد صحت کلی ہونے کے پھر دونوں کا اتحاد ہو گیا۔ حتیٰ کہ ایک روز میں نے ان کو مدعو کیا۔ اور اثنا تناول طعام میں کچھ گفتگو ہماری ان کی دربارہ مذہب کے ہوئی۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ وہ نوجوان ایک پیدائشی و سچے مسیحی ہیں۔ وہ رہنے والے ضلع فیروزپور تحصیل مکتسر کے ہیں۔ جنکا نام نامی مسٹر [illegible] ثابت ہوا اور ساتھ ہی اس کے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کی تعلیم لدھیانہ کے کرسچین بورڈنگ اسکول میں انٹرنس تک ہوئی ہے۔ ان کی نیک خو خصلت نے کچھ میرے دل پر بھی اثر کیا۔ اور ان سے میں نے بائبل کا مطالعہ کرنا شروع کیا حتیٰ کہ میں نے اسی رنگون میں دین عیسوی قبول کر لیا۔ بعد ازاں اب یہ خیال پیدا ہوا کہ دین مسیحی کی سچائی و حقانیت دلائل و معجزوں پر جو کچھ مجھے حاصل ہوا ہے بطور [illegible] لکھوں لیکن ساتھ ہی اس کے یہ مایوسی رہی کہ یہاں کوئی مطبع کرسچنوں کی طرف سے اردو کا نہیں ہے۔ مجبوراً خاموش ہونا پڑا۔ بعدہ مسٹر [illegible] کی معرفت یہ معلوم ہوا کہ اخبار نور افشاں ایک ایسا پرچہ ہے جو کہ پنجاب سے اردو زبان میں نکلتا ہے اس کے چند مضمون دین مسیحی کی صداقت و نجات اور زندگی رہنے کے بارہ میں بطور ہدیہ بھیجنا چاہتا ہوں تاکہ قادیانی اور دین اسلام کے دیگر لوگوں کو اپنے مذہب کی اصلیت اور مسیحی دین کی سچائی و نجات میں دودھ کا دودھ پانی کا پانی نظر آ جائے۔ اور اس کو قبول کریں۔ فی الحال ایک مضمون نظم ہے جو ہدیہ ناظرین ہے۔

آپکا تابعدار نو مسیحی

ایل۔ مقیم۔

نیا سال مبارک ہو

سن ۱۹۱۴ء کی جمعرات کا دن نیا۔
ہو مبارک جنوری کی یکم کا یہ دن نیا۔
ہو مبارک سبھوں کو ایسا اولا دن ہے یہ
راج انگریزی کا اتنا ول پیارا دن ہے یہ
کیوں مبارکباد کہتے ہیں سبھوں کو دیکھو
ہے یہ لازم کہ کہیں اب ہے مبارک دیکھو
ایسا مبارک دن ہے یہ باہر جا کر دیکھ لو
کل دفاتر میں ہو رخصت صد با خوشیاں دیکھ لو
سال تو گذرا ہی ہے جیسا کہ گذر ہو چکا
پیکر یہ ہو مبارک یہ مبارک ہو چکا۔
ہندو عیسائی مسلمان سب مبارک ہو دین
سن عیسوی سے ہو گیا سب کا سبا یہ دن
سکول لڑکے کھیلتے آتے نہیں نظر نہیں
پھولوں پر ہر گھر روشن مبارکبادیں۔
جھنڈیاں زنجیریاں دیکھو لگے ہیں سب جگہ
ہوتا مبارک دن ہے گانا بجانا سب جگہ۔
تشبیہ میں کس سے دوں بھلا کیسے پیارے
مبارک شرف دن کو اس نو صبح ہمارے

خاکسار۔ ایس جی شرف

میراں پور۔ ضلع گوجرانوالہ

تولید مسیح

جس دن سے میرے دل میں ہے ابن خدا پیدا ہوا
ہے التجا صبح و مسا اے خالق ارض و سما
تیری ہو وے حمد و ثنا جاتی رہے رنج و بلا۔
لیکن نہیں ہوتی ادا یہ کیا جفا پیدا ہوا
کیا قابل تسلیم ہے فرمان مرسلان خدا۔
جس کا نہیں یہ ماوہ بے وفا پیدا ہوا
شیطان کی افواج سے روکے نہیں رکتا بچا
المدد یا ربنا جور و جفا پیدا ہوا۔
ہے دست بستہ آرزو اے مہرباں سنئے ندا
کشف الظلمی بجمالہ نور الہدیٰ پیدا ہوا
ابر کرم پیدا ہوا سبحان ربی الاعلیٰ
ابن خدا پیدا ہوا سبحان ربی الاعلیٰ
مسرور ہو کر سب کہو سبحان ربی الاعلیٰ
ابر کرم شاہ امم سب کا خدا پیدا ہوا
ہے مستقل دولت سرا کی [illegible] ملک بقا
سب رنگوں ہو کر کہو ابن خدا پیدا ہوا

دو عادل رہنما جس کا نہیں کچھ انتہا
زیر فلک ہے آج بے چون و چرا پیدا ہوا

آیا ہے جس کی شان میں انجیل و قرآن میں
بلغ العلیٰ بکمالہ وہ لامکاں پیدا ہوا

ہیں جس قدر شاہ و گدا روئے زمیں پر جا بجا
اُس کی کریں حمد و ثنا ہے مجتبےٰ پیدا ہوا

فضل خدا سے آج ہے بیت اللحم میں بلا
جس کا جہاں تھا منتظر وہ مدعا پیدا ہوا

اے قصبہ بیت اللحم جا تار ہا رنج و الم
آج تیرے درمیاں فضل خدا پیدا ہوا

(ثانی) مالک روز جزا ہے پیشوا راہ خدا
سید کونین سرور مرسلاں پیدا ہوا

بیت اللحم میں آج ہے جس کا جہاں محتاج ہے
سر پر مزین تاج ہے عادل زماں پیدا ہوا

آج کا دن یا سب کو مبارک کر عطا
اس واسطے ہے التجا گنج نہاں پیدا ہوا

عرش سے تا فرش ہے جس قدر مخلوق سب
خوشیاں منا دیں سب فخر جہاں پیدا ہوا

باجے بجا کر سونہیں خوشیاں کرو اے اہل دیں
جانا ہمارا فرخ جنت رساں پیدا ہوا

آج سنتے ہیں سدا ہر کوچہ و بازار سے
خوشیاں کرو اے دوستو منجی جہاں پیدا ہوا

اس جہاں دار لولاک کو دیا وارلا ماں
اُس شب قدس نے کیا مہماں پیدا ہوا

آج گرجوں میں سناتے ہیں یہی واعظاں
قصبہ داود میں فضل زماں پیدا ہوا

چارہ ساز زمانہ گمان تسکین فرما بیکساں
الحمد للہ عاصیاں پر جانفشاں پیدا ہوا

آج اُس قدوس نیکو کار کی چاروں طرف
دھوم ہے زیر فلک راز نہاں پیدا ہوا

اختیاری جس کی فضیلت سے سلطنت ہے
بیت اللحم میں آج وہ نور خدا پیدا ہوا

کلمۂ قدرت الٰہی دائے عرش بریں
صدیقہ مریم کے بطن سے بیگماں پیدا ہوا

اس لئے ہے آج عالم میں خوشی کی دھوم دھام
مالک جنت منجی عاصیاں پیدا ہوا

آج کیوں خوشیاں مناتے ہیں شہنشاہ زماں
مظہر انوار حق عادل جہاں پیدا ہوا

چھوٹ جاوے پنجۂ شیطان سے خلق خدا
اس لئے ہے پیشوائے دو مکاں پیدا ہوا

کھل گیا اس نے سر لیس نامعقول کا
احسن اللہ خالق کیسا جواں پیدا ہوا

اس شب قدوس کی آمد سے شیطاں کا اثر
ہو گیا زائل عزت بیکساں پیدا ہوا

سلطان اور فرمانروا روئے زمیں کے پیشوا
ہیں ملتجی حمد و ثنا ہادی زماں پیدا ہوا

شاہ ہیرودیس کے دوران میں ابن خدا
قصبہ بیت اللحم کے درمیاں پیدا ہوا

آسماں پر نور کا حیرت نما جلوہ ہوا
جب جہاں میں مالک کون و مکاں پیدا ہوا

سو جب جلوہ نمائے نور کا افلاک پہ
تھا ثبوت آسمانی کا بدیع الزماں پیدا ہوا

چوپان تھے جنگل میں وہ اس ماجرے کو دیکھ کر
خائف ہراساں ہوئے کیا نشاں پیدا ہوا

ان کو فرشتے نے کہا کیوں غم میں ہو تم مبتلا
بیت اللحم میں آج ہے وہ سارباں پیدا ہوا

چل دیئے سنکر خبر بیت اللحم کو پاسباں
راہنما ان کا وہی فلکی نشاں پیدا ہوا

پھر جھکر دیکھا وہاں اس منبع حسنات کو
ایک چرنی میں چاند سا مہ جبیں خورشید ہوا

دیکھ کر اُس ذات بابرکات کی ماہ جبیں
سجدے ادا کرنے لگے شاہ زماں پیدا ہوا

کر دیا جا کر وطن میں مشتہر یہ ماجرا
قصبہ داود میں رطب اللساں پیدا ہوا

سوئے دود ادمیں جس کی بشارت دے گئے
آج وہ اس شہر میں صادق بیاں پیدا ہوا

جو مخالف ہے مبارک نام والا شان کا
اس کے دل میں آج ہے بار گراں پیدا ہوا

کلمۂ قدرت خدا ہم وارث ارض و سما
چھوٹے سے چرنہ سرائے دہیاں پیدا ہوا

مورد فضل الٰہی منصب روز جزا
چھوڑ کر عرش الٰہی چون انساں پیدا ہوا

اے گنہگار و مبارک ہو شفیع المذنبیں
مہرباں اپنا مربی دو جہاں پیدا ہوا

اُس کی پیدائش سے سب روئے زمیں کے خانداں
برکتیں حاصل کرینگے حرز جاں پیدا ہوا

جنت و دوزخ کا کچھ رکھتا نہیں دل میں وقر
اس شب ستان پر جس کا ایماں پیدا ہوا

کس کو ہے جرأت کرے ابن خدا کی ہمسری
ہے عمل اس کا جہاں میں رایگاں پیدا ہوا

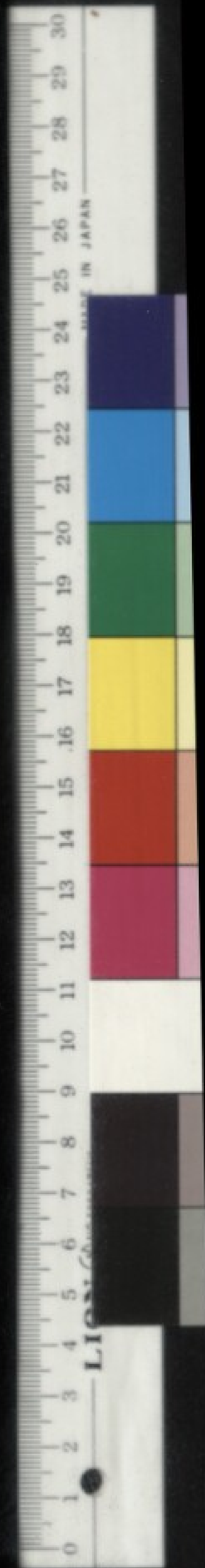
کون کر سکتا ہے اس خلاق اکبر کی ثنا
جبریل بھی جس کی وصف سے بے زباں پیدا ہوا

سرور کونین کی تولید کا سن کر ذکر
شیطان کی افواج میں شور فغاں پیدا ہوا

(معاف فرمانا)
اس کی آمد سے بہت دلشاد ہیں دین و دے
ابلیس کے دل میں بڑا خوف و خطر پیدا ہوا

اس مرے مضمون کو سنکر سمجھتا ہے
اہل علم فرمائینگے اچھا اثر پیدا ہوا

یا خدا بخشش تا عمر کرتا رہے تیری ثنا
جس کی آمد شیاطیں کو حذر پیدا ہوا



انقلاب زمانہ

یا

متفرق آفات کا سبب و علاج

دیکھو عاموس نبی اور یوئیل نبی کی کتاب پوری۔

جناب ایڈیٹر صاحب اور ناظرین نور افشاں۔ بندہ خدا باپ کا شکر بجا لاتا ہے۔ کہ مالک کل دنیا کے واسطے ایک ایسا لاثانی اور افضل کلام بخشا ہے جو بائبل کہلاتا ہے۔ اور اُس میں نہ صرف روحانی جسمانی برکتوں کی تعلیمات اور نمونجات کا ذخیرہ پایا جاتا ہے بلکہ طرح طرح کی آزمائش روحانی جسمانی مصیبت بیماری متفرق چند روزہ اور ہمیشہ کی آفات کا علاج معہ متفرق اسباب کے مفصل طور پر درج ہے۔ جن پر غور و عمل کرنے سے شخصی خاندانی قومی۔ ملکی۔ آسمانی کامیابی ہو سکتی ہے۔ ورنہ غور و عمل نہ کرنے سے چند روزہ اور ہمیشہ کی بربادی ہے۔ پس ذیل کے دلائل پر معہ کلام الٰہی کے حوالجات کے خوب غور و فکر سے عمل فرماویں۔ اور ناواقفوں کو بھی رجوع کرا دیں۔

اوّل۔ خدا تعالیٰ کی اخلاقی اور روحانی شریعت پر جو موسے اور خداوند مسیح کی اور دیگر رسولوں کی معرفت بخشی گئی ہے حفظ و عمل کرنے سے جن کو عمل کرنے کے واسطے اپنے اور کل ایمانداروں کے واسطے اپنی اپنی مصلوب زندگی کا موثر نمونہ دینا ہے تاکہ روح قدس اور خداوند مسیح کے نام اور کام کی خاطر اخلاقی روحانی شریعت پر عمل کرنے کی ضرورت اور آسانی ہو جاوے۔ دیکھو احبار ۲۶ اور استثنا ۲۸ باب متی ۵ و ۶ و ۷ باب افرنتی ۱۱:۱ و یعقوب کا خط پورا اور مکاشفہ ۵:۱۶ سے ۲۶ یوحنا ۱۴:۱۵ سے ۲۴۔

دویم۔ سبت یا اتوار کے روز کو بجا و دن گننے اور فضول گفتگو اور خرید و فروخت اور اپنے نفع کے کام سے پاک صاف رکھنے اور اپنے نوکروں اور جانوروں وغیرہ سے اپنی خدمت کے کام کو بند کر کے آرام و عبادت اور پاک عشاء ربانی میں مشغول رہنے سے دیکھو نحمیاہ ۱۳ باب و یسعیاہ ۵۸:۱۳ متی ۲۴:۲۰ و ۱۲:۳ و عبرانی ۴:۴ سے ۱۳ و زکریا ۱۴:۱۶ سے ۱۹۔

سویم۔ خداکی ہیکل یا گرجا یا اپنے خانہ اور پاک کلیسا کے بزرگوں کے ساتھ کل عیسائی اور کل غیر اقوام کی جماعت بھی جمع ہو کر توریت انجیل زبور اور کتب الانبیا میں سے پڑھ کر اور شکر گناہ کے اقرار کے ساتھ خداوند یسوع کے نام سے سفارشی دعا اور عبادت اور عشاء ربانی کی عیدیں اور کرا دیں۔ دیکھو ۲ تواریخ ۶ باب دانیل ۹ باب زکریاہ

اطلاع ضروری

حسب معمول اپنے اور اپنے خریداروں کے فائدہ اور آسانی کیلئے ہم ۲۳ جنوری ۱۹۱۴ء کو اخبار اُن صاحبوں کے نام جن کا چندہ بابت ۱۹۱۳ء وصول نہیں ہوا وی پی بھیجیں گے۔ وی۔ پی کے بھیجنے اور وصول کرنے میں کوئی بیعزتی نہیں بلکہ آسانی ہے۔ منی آرڈر کرانے کی تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی۔ چونکہ قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جاتی ہے۔ اس لئے جن صاحبوں کی طرف سے ۱۹۱۴ء کا چندہ وصول نہیں ہوگا۔ اُن کا اخبار بند کر دیا جائے گا۔

مینجر نور افشاں

یوئیل ۲ باب ۱۲:۶ سے ۱۹ امثال ۲۸:۹ و ۱۳ و ۱۴۔ یوحنا ۱۳:۱۴ و ۱۴۔ ۲ تواریخ ۷ باب ۲ سے ۴۳ آیت

چہارم۔ دسویں حصّہ سے کم نہیں بلکہ زیادہ دینے سے اور اپنا مال و جان کل خدا اور کلیسیا کے واسطے قربان کر دینے سے۔ دیکھو ملاکی ۳:۱۰ و متی ۲۳:۲۳۔ لوقا ۱۹:۸ و ۲ قرنتی ۱۶:۱ اور ۲ زبور ۶:۱۰۹ سے ۱۶

پنجم۔ کھانے پینے وغیرہ میں فضول خرچی نشہ بازی شہوت پرستی۔ کثرت اولادی اور بار بار شادی کرنے اور کرانے سے دیکھو لوقا ۱۲ یرمیاہ ۱۶ افرنتی ۷:۸ سے ۴۰ دانیل ۱:۱۶ و افسیوں ۲:۹ یہوداہ ۱:۴ و اطسطاوس ۵:۱۹ سے ۲۴

ششم۔ خداوند مسیح کے نام کام تعلیم نمونے آمد اور آمد کے نشانوں کی منادی کی غرض سبب اور علاج کے ساتھ منادی کل کلیسیا کے ممبروں کے اور خاصکر دینی دنیاوی عہدے داروں امیروں کی طرف سے زیادہ تر غیر قوموں میں منادی کرنے کرانے سے دیکھو لوقا ۱۲ باب یوحنا ۲۱:۱۵ حزقی ایل ۳۳ و ۳ باب متی ۱۸:۱۹ و ۲۰ باب

ہفتم۔ اپنے متفرق گناہوں کی عادتوں سے توبہ کر کے اور اقرار کر کے خداوند یسوع مسیح اور روح القدس کی تعریف و تمجید کرنے سے۔ دیکھو یشوع ۷:۲۲ سے ۲۶ و مکاشفات ۹:۲۰ و ۲۱ و ۹۔

ہشتم۔ خدا کی مقدس کلیسیا میں سے انتظامی لوگ شریروں اور بے دینوں کو تنبیہہ دینا اور سبت کے پاک رکھنے اور دسویں حصّہ کے دینے اور بیماروں اور مسافروں کی اور کنگالوں کی خبر اور بیوہ و یتیموں کی سنبھالنے اُن کی خاطر سرائے بیرخانہ کی فکر اور غریب عیسائیوں کے بچوں کی تعلیم و ہنر اور زمینداری اور شہروں اور قصبوں کے غیر اقوام اور اُن کے جوانوں اور بچوں کی روحانی اور اخلاقی تعلیم یعنے دس حکموں کے حفظ و عمل کرنے اور کرانے کا بندوبست مناروں اور استادوں کے وسیلے سے جلد کرو کراؤ۔ دیکھو ۲ سلاطین ۱۸ و ۲۳ باب نحمیاہ ۱۳ باب افرنتی ۱۵ و ۹ سے ۱۳ و حجی اور زکریا کی کتاب پوری دیکھو۔

نہم۔ اگر متفرق مذاہب کے کل غیر اقوام اپنی بے دینی اور بے انتظامی کو دور کرنے کے واسطے اپنے اپنے مسجدوں اور مندروں اور مدرسوں کالجوں وغیرہ میں توریت انجیل اور کتب الانبیا کی کتابوں کو پڑھیں اور عمل کریں کرائیں اور عیسائی مناروں اور استادوں کا خرچ اٹھا کر ان کی صلاح اور مشورہ پر عمل کریں تو یہ آفات جلد یقینی طور پر رفع دفع ہو جاوے دیکھو وہ آیت جہاں لکھا ہے کہ غیر اقوام کی بے دینی اور

من کے باعث آفات برستی جاتی ہے۔ دیکھو یسعیاہ ۱۱:۵

دہم۔ اگر کوئی صاحب چاہے جیسے وہ ہو چاہے بے عہدے والا امیر و غریب ہو ان مذکورہ بالا باتوں کے مطابق آفات کے دور کرنے کی کوشش نہیں کرتا اور کرتا ہے۔ وہ جان بوجھ کر گناہ کرتا اور کراتا ہے جو معاف نہیں ہو سکتا ہے۔ وہ قیامت اور عدالت کے روز خداوند مسیح اور خدا تعالے کے حضور مختلف آفات کا سبب ٹھہر کر ابدی آفات یعنے جہنم کا لقمہ ہو جائیگا۔ دیکھو عبرانی ۱۰: ۲۶ و ۲۷

اس واسطے بندہ اُمید کے ساتھ خدا کے مقدس اور غیر مقدس مسیحیوں اور بزرگوں اور حاکموں سے التجا کرتا ہے۔ کہ آج کے امن کے حقیقت موقعہ کو جس میں اُس نے مہربانی کسی قدر کافی بارش برسا کر اپنی قوم اور دنیا کو بحال اور آباد کیا ہے۔ مذکورہ بالا دلائل یا باتوں کو جو کلام الٰہی سے مطابقت تعلق رکھتے ہیں مدنظر رکھ عبادت کریں کرائیں۔ تاکہ چند روزہ اور ہمیشہ کی آنیوالی آفات سے کل دنیا بچائی جاوے۔ دیکھو استثنا ۲۸: ۱-۱۴۔

پس اے بزرگ مسیحیو اگر ہم مذکورہ بالا دلائل یا باتوں پر غور کرکے عمل کریں۔ اور غیر قوموں کو بھی نمونہ دے کر تعلیم اور منادی کرتے ہیں۔ تو ضرور خدا تعالے اپنے وعدے کے مطابق اپنے ارادے سے باز آکر ہماری بھاری آفتوں کو ہمارے زمانہ میں روکیگا۔ ورنہ اگر عمل نہ کرینگے۔ اور عمل کرانے کی کوشش اور منادی نہ کرینگے۔ تو ہمیشہ کی پیشینگوئی کو جو اپنی آمد سے پیشتر پورا کرے گا کہ ایک روپیہ کا چار سیر گیہوں بکیگا۔ اور بڑا بھاری بھونچال آویگا۔ اور من من بھر کے اولے پڑینگے جو کہ ابدی آفات یا جہنم کا نشان ہونگے۔ جو خداوند مسیح کی آمد اور عدالت کے بعد ظاہر ہوئی۔ دیکھو مکاشفات ۱۶: ۱۷ و ۱۸ و ۲۱ و ۶: ۱۲ - ۱۷ وغیرہ وغیرہ

اسلئے خداوند مسیح بھی اپنی آمد کی نشان کی منادی کرکے بچانے کے واسطے جگاتا ہے۔ کہ جاگو۔ اور دعا مانگو کہ آنیوالی آفات سے بچکر خداوند مسیح کے حضور کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو۔ دیکھو لوقا ۲۱: ۳۶ فقط

راقم مسیح نل بلدیو۔ لودیانہ

پنجاب جین کانفرنس کا سالانہ جلسہ

۲۸ و ۲۹ و ۳۰ دسمبر کو پنجاب جین کانفرنس کا چھٹا سالانہ جلسہ بڑی دھوم دھام سے ہوا۔ اور حضور ویسرائے کی شکر گذاری ہیں کہ انہوں نے عین وقت پر مدبرانہ حیثیت سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے معاملہ میں دخل دیا ہے۔ اور عمدہ نتیجہ کی بڑی توقع کی جاتی ہے۔

ہزار سال کا پرانا گرجا

ایسٹ ڈین درفرٹن سے چھ میل کے فاصلہ پر جہاں زمین کھودی جا رہی ہے وہاں زمین کے اندر سے ایک ہزار سال کا پرانا گرجا برآمد ہوا ہے۔ جو شکل میں سادہ مستطیل ہے۔ اور گرجے کا وسط اور چانسل گھوڑے کی نعل کی شکل کے ہیں۔ ایک دروازہ کے کئی حصے بھی دستیاب ہوئے ہیں۔

سودیشی گرم کپڑا

کشمیری پٹی۔ رلی۔ چارخانہ۔ پٹی و صف سجادہ وغیرہ بدستور سابق ہماری معرفت منگا سکتے ہیں

مفصل نرخنامہ و سندات وغیرہ درخواست پر مفت مل سکتے ہیں۔

نرخنامہ پٹی فی تھان (جو ایک پورے سوٹ کے لئے کافی ہے) ۸ سے ۱۲ تک نرخ لوئی ایک تہی سفید ۶ سے ۲۰ تک

نوٹ۔ چونکہ کشمیری پٹی ہاتھ کی دستکاری ہے۔ اس لئے ہر ایک تھان کی زمین ورنگت ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ اس واسطے نمونہ ارسال نہیں ہو سکتا۔

المشتہر

ہر بھگوان پنساری

شہر راولپنڈی

اگر

آپ اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو تندرست رکھنا چاہتے ہوں تو

لال شربت

پلادیں۔ کلیجہ کی کمزوری کھانسی ولاغری کو دور کرنا چاہتے ہو تو

لال شربت

پلاؤ۔ پیدائش کے وقت سے ہوشیار ہونے تک دوا یکساں فائدہ کرتی ہے۔ پینے میں شیریں اور رنگ سرخ ہونے کی وجہ سے لڑکے خواہش سے پیتے ہیں۔

آپ بھی اپنے بچے کو استعمال کرائے آزمائش کریجے

قیمت ۱۲ فی شیشی محصولڈاک ۴/

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

ضرورت

ایک ایسی مسیحی خاتون کی ضرورت ہے۔ جو زبان انگریزی میں بہت اچھی واقفیت رکھتی ہو اور انتظام خانہ داری میں ماہر خواہ بیوہ ہو یا کنواری آپ کو میرے ایک دوست سردار شیر امیر سنگھ صاحب جج و مجسٹریٹ خانپور ریاست بہاولپور کی اہلیہ اور سہ دو دختران کیساتھ رہنا ہوگا۔ اور ان کو تعلیم دینا اور انتظام خانہ داری میں مدد دینا آپ کا کام ہوگا۔ مکان رہائشی سجا سجایا مفت دیا جائیگا۔ ملازمت مستقل ہوگی بشرطیکہ دونوں طرف سے اگر علیحدگی منظور ہو تو نوٹس ایکماہ ضروری ہوگا۔ تنخواہ کا فیصلہ تحریری ہو سکتا ہے۔ تمام عرائض ذیل کے پتہ پر جلد بھیجنی چاہئیں۔

مسٹر ایم۔ این۔ ہوز سپلیٹر۔ کپور تھلہ

ریاست کپور تھلہ

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول۔ من تصنیف ایڈورڈ لے آئینٹ صاحب۔ رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلئے پڑھانے بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر ۹ر ۹ر +

صحت جسمی } من تصنیف قاضی میر محمد۔ کونبھی۔ فارسی اُردو قیمت ۴ر صفحہ ۶۲۔ یہہ نہایت مفید کتاب ہی۔ جو ہر ایک خاندان کے ساتھہ رہنی چاہیئے +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی۔ پادری تخسین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جس کو ڈاکٹر ڈبلیو سینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اردو۔ رومن بھی چھاپی گئی قیمت ۴ر۔ اُردو ۹ر اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہی +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر ۸ر ۱۲ر رومن اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہایش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صد ہا گنی قیمتی ہی +

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اردو ۸ر +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اُردو قیمت ۸ر +

ذات وچار۔ فارسی اردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو قیمت ۲ر +

دائی گری } من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۸ر فارسی اُردو ۸ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہی۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہی۔ اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہیئے +

ہدایت تیمارداران } یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دیجاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہی۔ ہر ایک گھر انیمیں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اردو قیمت ۸ر یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہی امید ہی کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی +

یہ گورمکھی ٹریکٹ ۶ر فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں۔

۱۔ بھکیل سنگھ نمبر دار۔ ۲۔ امبا دی نوکری۔ ۳۔ سدہ پیک جیون۔ ۴۔ پھرکی۔ ۵۔ میں رہدا پھر دا ہاں۔ ۶۔ ایک ستی دی کتھا۔ ۷۔ ذات ورن۔ ۸۔ سیونک کھا گئی +

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو	۸ر +	شعاع نور حصہ اول و دوم	۵ر
رابنسن کروسو	۱۲ر +	طیطس رفیق صلیب	۸ر
طلائی شمعدان	۴ر +	تحقیق الاسلام حصہ اول	۲ر
مارکوپولو کا سفرنامہ	۸ر +	مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	
روح سے معمور زندگی	۴ر +	القاب مسیح	۴ر
طریق دعا	۴ر +	بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے	۴ر

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم لوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہی۔ مجلد بورڈ۔ ۴ر +

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ۔۔ ؎ ع
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک ۔۔ ۔۔ عگ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ۔۔ ۔۔ ؎ بے
غیر ممالک سے معہ محصولڈاک ۔۔ ۔۔ ۔۔ ؎ پے

شرح اُجرت اِشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سے/	صہ/	ملے/
چوتھائی کالم	صہ/	ملے/	للعہ
نصف کالم	ملے/	للعہ	عـہ
پورا کالم	للعہ	عـہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	عـہ	ما/

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲/ - ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری - (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایکطرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خطوکتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جاسکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہو چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہو مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہو +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہو - اِس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے لیکر دو روپیہ تک ہو - نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور سوا یوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسا

یہہ کتاب رومن اُردو میں چھپ کر تیار ہوگئی ہے - اِس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک کے ہیں - قیمت عہ عگ +

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی پیارا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہو اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہو - اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں - فی کاپی ۱۲ چارج کیا جاتا ہے - درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں - اور زیادہ کی بھی ضرورت ہو بیخاصکر ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہو قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی - نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہو - باغِ دل کے چاروں نمبر سنہ ۱۹۱۲ء کے ۲/ فی نمبر لیا جاتا ہو +

درخواستیں بنام پادری ای - ایم ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہو اِس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہو - اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۴۰ برس میں اِس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہو اگرچہ ممبران نے صرف ۷۰ ہزار روپیہ چندہ اِس فنڈ میں دیا ہو اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اِس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہو - ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اِس کا ممبر ہو سکتا ہو - اور نئے پراسپکٹس اردو و انگریزی مینجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم - اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

سی - بی - ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ سنہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح - خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ/ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرونول وکیرم وغیرہ و دیگر سامان الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہو - قیمت رکشا لعہ سے عـہ کرونول لعہ +

مزید دریافت کے مینجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

پادری ای - ایم - ویری صاحب - ڈی - ڈی ایڈیٹر و مینجر نور افشان کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام واکی بروز چھپا +